نماز کی اہمیت و افادیت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

مولف

عبدالملک الکلیب

www.KitaboSunnat.com

مترجم: مولانا عبدالوکیل علوی

www.KitaboSunnat.com

تہذیب: پروفیسر محمد ارشد خاں بھٹی

احمد بلاک ویلفیئر سوسائٹی

۴۰۔ احمد بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نماز کی اہمیت و افادیت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

مولف

عبدالملک الکلیب

www.KitaboSunnat.com

مترجم: مولانا عبدالوکیل علوی

تہذیب: پروفیسر محمد ارشد خاں بھٹی

احمد بلاک ویلفیئر سوسائٹی

۴۰۔ احمد بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: نماز کی افادیت و اہمیت (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

ناشر: احمد بلاک ویلفیئر سوسائٹی

مطبع: تعمیر پریس ۱۹ فیروز پور روڈ لاہور

تعداد: پانچ ہزار

04877

Free Distribution

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے۔ جو حضرات اس کو حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ سوسائٹی کے دفتر سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

احمد بلاک ویلفیئر سوسائٹی

۴۰۔ احمد بلاک مسجد بلال نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

نماز اسلام کا دوسرا بنیادی رکن ہے اور یہ بندے کو اپنے رب سے جوڑے رکھتی ہے اس عبادت کی روشنی میں ایک مسلمان تمام دینوی اعمال میں حرام و حلال کی تمیز رکھتے ہوئے زندگی گزار سکتا ہے۔

نماز کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر وقت کے تعین کے ساتھ فرض کیا ہے جیسا کہ فرمایا ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتابًا موقوتا○ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مسلمان اس فرض سے بڑی غفلت برت رہے ہیں اور اپنے دنیاوی کاروبار میں اس قدر مشغول ہیں کہ وہ اس زندگی بخش عبادت کو بھول گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کو ہمارے لئے مفید اور کار آمد بنائے۔

ہم انشاء اللہ اس کے بعد مزید اسلامی کتابیں دعوت و تبلیغ کی غرض سے شائع کریں گے تاکہ مسلمان ان سے رہنمائی حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق سنوار لیں اور اس مشن کو پورا کریں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا۔

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین○

صدر

احمد بلاک ویلفیئر سوسائٹی

۴۰۔ احمد بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ان الصلوۃ کانت علی المومنین کتابًا موقوتا

یہ کتاب برائے ایصال ثواب میرے
والد مرحوم شیخ عطاء محمد
و والدہ مرحومہ کے لئے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرض نمازوں کی نگہداشت

آیات قرآنیہ

(۱) (مسلمانو) اپنی نمازوں کی نگہداشت کرو اور (خصوصاً) نماز وسطیٰ کی اور اللہ کے حضور عاجز فرمانبردار بنے ہوئے کھڑے رہا کرو۔

(البقرہ ۲۳۸)

(۲) اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی جناب میں رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔

(الحج ۷۷)

(۳) حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خالص اطاعت کے ساتھ اللہ ہی کی عبادت کریں یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں۔

(البینہ ۴)

(۴) پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کی رسی یعنی قرآن کو مضبوط پکڑ لو وہی تمہارا مولیٰ و کارساز ہے۔

(الحج ۷۸)

احادیث

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا میں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نماز کو اس کے (صحیح) وقت پر ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا' پھر کون سا عمل (افضل ہے) فرمایا: اپنے والدین سے نیک سلوک۔
میں نے پھر عرض کیا۔ پھر کونسا عمل؟ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد۔ اسے بخاری و مسلم نے بیان کیا ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی شہادت کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں (۲) اور نماز قائم کرنا (۳) اور زکوٰۃ دینا (۴) اور بیت اللہ کا حج کرنا (۵) اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۳) اور انہی (عبداللہؓ بن عمرؓ) سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ شہادت دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ جب وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنے خون (یعنی جانیں) اور اپنے اموال بچالیں گے الایہ کہ اسلام کا کوئی حق ان کے خلاف قائم ہو' اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمہ ہے۔

(۴) عبادۃؓ بن صامت سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا "اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے حضرت جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہا: اے محمدؐ! اللہ عزوجل کا ارشاد گرامی ہے کہ میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اب جو شخص باوضو ہو کر' ان کے صحیح اوقات میں مکمل رکوع و سجود کے ساتھ ان کو ادا کرے گا تو اس کے لئے میرے پاس ایک عہد ہے کہ میں اسے ان کے بدلہ میں جنت میں داخل کروں گا اور جو شخص مجھے اس حال میں ملا کہ اس نے اس میں سے کچھ کم کیا ہو گا تو اس کے لئے میرے پاس کوئی عہد نہیں۔ اب اگر میں چاہوں گا تو اسے عذاب دوں گا اور چاہوں گا تو اس پر اپنی رحمت کروں گا۔

نماز پنجگانہ کی فضیلت اور ترغیب

آیات قرآنیہ

فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی' اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

(الاعلیٰ ۱۴۔۱۵)

یقیناً (وہ) ایمان لانے والے فلاح پا گئے جو اپنی نماز میں خشوع رکھنے والے ہیں۔

(المومنون ۱۔۲)

ارشاد ربانی ہے:

حقیقت یہ ہے کہ انسان بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے (جزع و فزع کرنے لگتا ہے) اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو بخیل بن جاتا ہے (مال کو خرچ نہیں کرتا اور اسے روک دیتا ہے) مگر ان لوگوں کا حال (ایسا نہیں) جو اپنی نماز کی پابندی کرنے والے ہیں۔

(المعارج ۱۹۔۲۳)

احادیث

(۵) حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوں ہی آدمی اپنی نماز میں داخل ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس پر متوجہ ہو جاتا ہے جب تک وہ نماز سے' فارغ ہو کر پلٹ نہیں جاتا یا اسے نواقص وضو میں سے کوئی صورت پیش نہیں آ جاتی اللہ تعالیٰ اس پر اپنی توجہ رکھتا ہے۔

(۶) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تک میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میری یاد میں متحرک رہتے ہیں' میں اس کے ساتھ رہتا ہوں۔" مسند احمد اور ابن ماجہ نے اسے روایت کیا ہے بخاری نے "تعلیقا" لیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۷) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر جاری ہو' دن میں پانچ مرتبہ وہ اس میں غسل کرے' بتاؤ اس کے بدن پر ذرا برابر میل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچیل باقی رہ جائے گی؟ انہوں نے عرض کیا' اس کے بدن پر معمولی میل بھی باقی نہیں رہ سکتا۔ پھر فرمایا کہ اسی طرح نماز پنجگانہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو محو کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۸) ابوہریرہؓ سے یہ بھی مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے پانچوں نمازیں ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے درمیانی عرصہ کے (گناہوں) کو مٹانے والی ہیں بشرطیکہ کبائر (بڑے گناہوں) سے اجتناب کیا گیا ہو۔ (مسلم)

(۹) عمرؓ بن مرۃ الجھنی سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور عرض کیا' یا رسول اللہ! بتایئے اگر میں اس بات کی شہادت دوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور نماز پنجگانہ ادا کروں اور زکوٰۃ دوں اور ماہ رمضان کے روزے بھی رکھوں اور (رات) کو قیام بھی کروں تو ایسی صورت میں میرا شمار کن لوگوں میں ہو گا؟ آپؐ نے فرمایا۔ "صدیقین اور شہداء میں" اسے بزاز اور ابن خزیمہ اور ابن حبان دونوں نے اپنی صحیحین میں نقل کیا ہے۔ اس روایت کے الفاظ ابن حبان کے ہیں اور البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۰) ابو ایوبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز اپنے وقت کے مابین کردہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔ اسے حسن سند کے ساتھ احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۱) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس نے میرے دوست سے عداوت و دشمنی کی تو اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ میری فرض کی ہوئی محبوب چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے۔ پھر میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز مانگے تو میں اسے دیتا ہوں' اگر وہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں اور جس کام کو میں کرنے والا ہوتا ہوں اس کے بارے میں مجھے تردد نہیں ہوتا جس قدر تردد مجھے مومن کی روح قبض کرنے سے ہوتا ہے کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے جبکہ میں اس کے مکروہ سمجھنے کو برا سمجھتا ہوں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۲) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے سارے گناہ لا کر اس کے کندھوں اور سر پر رکھ دیئے جاتے ہیں۔
پس جب وہ رکوع اور سجدہ کرتا ہے تو اس کے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔
اسے طبرانی اور بیہقی نے بیان کیا ہے البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۳) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان فرض نمازوں کی حفاظت کرتا ہے اس کا اندراج غافلین میں نہیں ہو گا اور جو شب بھر میں سو آیات پڑھ کر سوتا ہے اس کا اندراج **قانتین** (فرمانبرداروں) میں کیا جائے گا

اسے حاکم نے روایت کیا ہے اور اسے **شیخین** کی شرط پر قرار دیا ہے۔ **الذھبی** اور البانی نے موافقت کی ہے۔

(۱۴) ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نماز کے پیچھے دوسری نماز (پڑھنا) جبکہ دونوں کے مابین وقفہ میں کوئی بے ہودہ' لغو بات یا عمل نہ ہو' اس کا اندراج **علیین** میں کیا جاتا ہے۔

(۱۵) حضرت عثمانؓ بن عفان سے مروی ہے کہ انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ تمہیں ایک حدیث بااصرار سناؤں گا اگر کتاب اللہ میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں ہرگز اسے بیان نہ کرتا۔ میں نے خود سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ کوئی آدمی جب وضو کرتا ہے پس احسن طریقہ سے کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نماز اور اس کے ساتھ والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے دورانی وقفہ کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے اور مسلم کی روایت میں الفاظ ہیں "**لک الدھر کلہ**) یعنی ساری عمر کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

(۱۶) عبداللہؓ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نمازوں میں افضل نماز جمعہ کے روز صبح کی نماز باجماعت ہے۔
ابو نعیم نے حلیہ میں اسے نقل کیا ہے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۷) حضرت ابو مالکؓ اشعری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پاکیزگی و طہارت نصف ایمان ہے اور الحمدللہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے۔ اور سبحان اللہ اور الحمدللہ زبان سے ادا کرنا دونوں بھر دیتے ہیں یا فرمایا کہ آسمان و زمین کے مابین خلا والی جگہ کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے اور صدقہ برہان ہے' اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں حجت و دلیل ہے یا تیرے خلاف حجت ہے۔ ما سے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک قبر پر ہوا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ اس قبر میں کون مدفون ہے؟ انہوں نے عرض کیا فلاں صاحب (اس قبر میں مدفون ہے) آپؐ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ اس شخص کو دو رکعت تمہاری دنیا کے بقیہ مال و متاع سے زیادہ محبوب تھیں۔ اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے اور ایک روایت میں ہے "دو ہلکی پھلکی رکعتیں جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو اور نفل کے طور پر ادا کرتے ہو یہ دونوں رکعتیں اس کے عمل میں اضافہ کرتی ہیں اس کے نزدیک تمہاری دنیا کے بقیہ مال و اسباب سے زیادہ محبوب ہیں۔

البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۹) ابو امامہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضو کے لئے کھڑا ہو نماز پڑھنا چاہتا ہو۔ پھر اپنی دونوں ہتھیلیاں دھوئے' پانی کے پہلے قطرے کے زمین پر گرنے کے ساتھ ہی اس کی ہتھیلیوں سے گناہ نیچے گر جاتے ہیں پھر جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے پہلے قطرے کے زمین پر گرنے کے ساتھ ہی اس کے کان اور اس کی آنکھ سے گناہ نیچے گر جاتے ہیں۔ پھر جب وہ کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور ٹخنوں تک پاؤں دھوتا ہے تو اسے اس کے تمام گناہوں اور ہر قسم کی خطا سے بچا لیا جاتا ہے اور وہ اس طرح ہو جاتا ہے جیسا اسے اس کی ماں نے ابھی جنا ہے۔ پھر جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نماز کی وجہ سے اس کا مرتبہ و درجہ بلند فرما دیتا ہے۔ اور اگر وہ بیٹھا رہے تو حالت سلامتی میں بیٹھے گا۔

اسے احمد سے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تارک صلوۃ کو سخت نصیحت

(آیات قرآنیہ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کی پیروی کی پس عنقریب وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے۔ (مریم آیت ۵۹)

ارشاد الٰہی ہے:

ہر نفس اپنے عمل کے بدلے میں رہن ہے سوائے دائیں بازو والوں کے۔ (وہ رہن سے چھوٹ کر بہشت کے) باغوں میں (ہوں گے) وہ مجرموں سے دریافت کریں گے تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی' وہ جواب دیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

(المدثر)

ارشاد ربانی ہے:

"اور جو کوئی میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اس کی زندگی ضیق و تنگی میں گزرے گی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

(طہ ۱۲۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاداتِ نبویؐ

(۲۰) حضرت جابر بنؓ عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اور کفر کے درمیان وجہ تمیز ترک نماز ہے۔ اسے احمد اور مسلم دونوں نے روایت کیا مسلم کی روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اور کفر و شرک کے مابین وجہ امتیاز ترک نماز ہے۔

(۲۱) حضرت بریدہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہمارے (مسلمانوں) اور ان منافقین (کفار) کے درمیان عہد نماز ہے۔ پس جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے کفر کا ارتکاب کیا۔

اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے، ترمذی نے حسن صحیح قرار دیا ہے اور ابن ماجہ نے بھی اپنی سنن میں نقل کیا ہے اور ابن حبان نے اپنی صحیح ابن حبان میں نقل کیا اور حاکم اور ذہبی دونوں نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور البانی نے ان دونوں کی رائے سے موافقت کی ہے۔

(۲۲) حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے انسان کے جس عمل کا محاسبہ ہو گا وہ نماز ہے پس اگر وہ درست اور صحیح ثابت ہوئی تو اس کے باقی عمل بھی درست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار پائیں گے اور اگر نماز ہی خراب نکلی تو اس کے باقی عمل بھی خراب و فاسد قرار پائیں گے۔

(۲۳) حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے انہوں بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں سے سب سے پہلی چیز جو اٹھا لی جائے گی وہ نماز ہے اور ان کے دین میں سے جو چیز سب سے آخر میں باقی رہ جائے گی وہ بھی نماز ہے اور بہت سے نمازی ایسے ہیں جن کا اللہ کے ہاں کچھ بھی حصہ نہیں۔
اسے ناصر الدین البانی نے اپنی صحیح الجامع الصغیر میں ذکر کیا ہے اور اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۲۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ قیامت کے روز بندہ کے اعمال میں سے سب سے پہلے جس چیز کا محاسبہ ہو گا' وہ نماز ہے۔ اگر وہ درست و صحیح ثابت ہوئی تو وہ فلاح پا گیا اور کامیاب ہو گیا اور اگر خراب و فاسد نکلی تو نامراد اور خسارا پانے والا ہوا اور اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی نماز فرض میں کوئی نقص و کمی نکلی تو پروردگار فرمائے گا کہ (اے ملائکہ) دیکھو کہ آیا میرے بندے کی کوئی نفلی عبادت ہے تو اس کے ساتھ فرض میں واقع کمی کو پورا کر دیا جائے پھر اسی طرح دیگر اعمال میں بھی ایسے ہی (خصوصی) رعایت دی جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز کا ذکر فرمایا کہ جس کسی نے نماز کی نگہداشت و محافظت کی تو یہ نماز اس کے لئے قیامت کے روز نور اور برہان و دلیل اور ذریعہ نجات ثابت ہو گی اور جس کسی نے اس کی نگہداشت و محافظت نہ کی تو اس کے لئے اس روز یہ نماز نہ نور ہو گی اور نہ برہان و دلیل اور نہ ذریعہ نجات اور ایسا شخص قیامت کے روز قارون' فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے رفقاء میں شمار ہو گا۔

احمد نے اسے عمدہ سند کے ساتھ روایت کیا ہے اور الطبرانی نے طبرانی کبیر اور اوسط دونوں میں اسے روایت کیا ہے اور ابن حبان نے اسے اپنی صحیح ابن حبان میں نقل کیا ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے۔

(۲۶) حضرت مسعود بن مخرمہؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں عمرؓ بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا وہ چادر سے منہ ڈھانپ کر لیٹے ہوئے تھے۔ میں نے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم نے انہیں کیسا پایا تو انہوں نے جواب دیا جیسا تم نے۔ میں نے ان سے کہا کہ ان کو بیدار کرنا ہے تو نماز کے واسطہ سے کرو۔ کیونکہ تم ان کے لئے نماز سے زیادہ خوف زدہ کرنے والی کوئی چیز نہ پاؤ گے' (یہ سن کر) انہوں نے آواز دی اے امیر المومنینؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کا وقت ہو گیا حضرت عمرؓ گھبرا کر بولے ہائے اللہ اسلام میں اس آدمی کا کوئی حق نہیں جس نے نماز چھوڑ دی (عمداً) پھر انہوں نے نماز پڑھی حالانکہ ان کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

طبرانی نے اسے اوسط میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح بخاری کے رجال قرار دیا ہے۔

(۲۷) حضرت عبداللہ بن شقیقؒ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اعمال میں سے صرف نماز ترک کرنے کو کفر سمجھتے تھے۔

اسے ترمذی نے اپنی جامع میں نقل کیا ہے اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور ناصرالدین البانی نے حاکم کی رائے سے موافقت کی ہے۔

(۲۸) حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا ابا جان اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی کے بارے میں کیا رائے ہے "جو لوگ اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔" ہم میں سے کون ہے جو اس غفلت کا مرتکب نہیں ہوتا؟ اور کون ہے جو اپنے جی سے باتیں نہیں کرتا؟ والد نے بتایا کہ اس کا یہ مطلب نہیں بلکہ اس کا (صحیح) مطلب صرف وقت ضائع کرنا ہے یعنی لہو و لعب میں مشغول ہو کر نماز کا (صحیح) وقت ضائع کرنا ہے۔

اسے ابو یعلیٰ نے حسن اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے اور البانی نے ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ موافقت کی ہے۔

(۲۹) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہیں۔ جن کی میں قسم کھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہے اس شخص کی طرح نہیں بنائے گا جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ اسلام کے تین حصے ہیں نماز' روزہ اور زکوٰۃ۔ دنیا میں جو بندہ اللہ تعالیٰ کا دوست ہو گا قیامت کے روز بھی اسی کو اپنا دوست بنائے گا۔ ایک آدمی جن لوگوں سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو انہیں کے ساتھ شامل کرتا ہے اور چوتھی چیز اگر میں اس کے بارے قسم کھاؤں تو مجھے امید ہے کہ میں گناہ گار نہیں ہوں گا۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ جس شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے قیامت کے روز بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

اسے احمد اور نسائی نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۰) حضرت سمرہ بن جندبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سے اکثر فرمایا کرتے تھے کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو بیان کر دیتا تو آپ اس کی تعبیر بیان فرما دیتے۔ ایک دن صبح کے وقت آپ نے ارشاد فرمایا آج کی رات میں نے ایک خواب دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور اٹھا کر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے اپنے ساتھ لے چلے' چلتے چلتے ہم ایسے مقام پر پہنچے جہاں ایک شخص لیٹا ہوا تھا اور دوسرا شخص اس کے سامنے کھڑا تھا جس کے ہاتھ میں بھاری پتھر تھا جس سے اس لیٹے ہوئے کا سر پھوڑ رہا تھا۔ جب پتھر سر کو پھوڑ کر آگے لڑھک جاتا تھا تو وہ شخص اس پتھر کو لینے کے لئے آگے بڑھتا تو اس کی واپسی پر اس کا سر ٹھیک ہو جاتا وہ دوبارہ اس کے سر پر پتھر مار کر سر پھوڑ دیتا۔

میں نے ان دونوں سے پوچھا سبحان اللہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میرے دونوں ساتھیوں نے جواب دیا کہ چلو آگے چلو۔ جب ہم آگے چلے تو آگے ایک شخص چت لیٹا ہوا تھا۔ اس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ میں زنبور تھا جس سے اس لیٹے ہوئے کے جبڑے کو چیر کر گدی تک لے جاتا۔ اسی طرح دوسری جانب سے اس کے جبڑے کو جب چیرتا تو پہلی جانب سے ٹھیک ہو جاتا۔ میں نے کہا سبحان اللہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میرے ساتھیوں نے جواب دیا کہ چلو آگے چلو۔ پھر جب ہم آگے چلے تو تنور کی طرح ایک غار دیکھا جس میں سے شور و غل کی آواز آ رہی تھی اس میں بہت سے مرد اور عورتیں تھیں جو بالکل برہنہ تھے جب آگ کے شعلے اوپر کو اٹھتے تو وہ لوگ بھی ساتھ ہی اوپر تک آ جاتے اور جب آگ کے شعلے نیچے کی طرف ہو جاتے تو وہ لوگ بھی نیچے کی طرف چلے جاتے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ میرے ساتھیوں نے جواب دیا اور چلو آگے۔ جب ہم آگے چلے تو آگے ایک ندی دیکھی جس کا پانی خون کی طرح سرخ تھا۔ اس نہر میں ایک شخص تیر رہا تھا اور ندی کے کنارے پر ایک شخص کھڑا تھا جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس بہت سے پتھر پڑے ہوئے تھے جب وہ تیرنے والا شخص ندی کے کنارے آنے لگتا تو باہر والا اس کے منہ کو کھولتا اور اس میں پتھر ڈالتا پھر وہ شخص وہیں پہنچ جاتا جہاں سے وہ آیا تھا اور تیرنے لگتا۔ جب وہ واپس آتا تو وہ اس کا منہ کھول کر اس میں پتھر ڈال دیتا۔ میں نے اپنے دونوں ساتھیوں سے پوچھا یہ دونوں کون ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ چلو آگے چلو' جب ہم آگے چلے تو ایک نہایت ہی بدصورت آدمی نظر آیا جس کے سامنے آگ تھی جس کو وہ دھونک رہا تھا اور اس کے اردگرد دوڑ رہا تھا۔ میں نے اپنے دونوں ساتھیوں سے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ میرے ساتھیوں نے جواب دیا آگے چلو آگے۔ جب ہم آگے چلے تو ایک باغ میں پہنچ گئے وہ باغ موسم بہار کے ہر پھل اور پھول سے مزین تھا اس باغ میں ایک طویل القامت شخص تھا آسمان میں میں نے ایسے طویل سر والا کوئی نہیں دیکھا۔ اس شخص کے گرد بہت سے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ میں نے دونوں ساتھیوں سے دریافت کیا کہ یہ شخص کون ہے؟ اور یہ بچے کن کے ہیں؟ تو میرے ساتھیوں نے کہا کہ آگے چلو آگے' ہم آگے چل پڑے تو اتنے میں ہمیں ایک عظیم الشان باغ دکھائی دیا اس جیسا عظیم اور خوبصورت و حسین باغ میں نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ میرے ساتھیوں نے مجھے کہا کہ اس باغ میں اوپر چڑھو۔ ہم اوپر چڑھے اور ایسے شہر تک پہنچ گئے جو کہ ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی سے تعمیر شدہ تھا۔ ہم اس شہر کے دروازے پر آگئے تو ہم نے دروازہ کھولنے کو کہا تو دروازہ ہمارے لئے کھول دیا گیا تو ہم اس شہر میں داخل ہوئے۔ کچھ لوگ ہمیں ایسے ملے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہایت خوبصورت اور حسین تھے اور کچھ ایسے ملے جو نہایت بدصورت اور قبیح الصورت تھے۔ میرے دونوں ساتھیوں نے ان لوگوں سے کہا کہ جاؤ اس سامنے کی نہر میں غوطہ لگاؤ۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہ نہر بڑی کشادہ ہے اور اس کا پانی نہایت صاف و شفاف ہے۔ چنانچہ وہ لوگ نہر کی طرف گئے اور اس میں غوطہ لگانے کے لئے کود پڑے۔ پھر اس نہر سے ایسی حالت میں نکلے کہ وہ نہایت خوبصورت اور حسن و جمیل تھے اور ان کی بدصورتی و بدنمائی دور ہو گئی تھی۔ میرے ساتھیوں نے مجھے بتایا کہ یہ جنت عدن ہے اور یہی تیرا گھر ہے پھر میرے ساتھیوں نے میری نظر اوپر اٹھوائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا محل ہے جو سفید بادل کی طرح ہے۔ میرے ساتھیوں نے مجھے بتایا کہ یہی تیری منزل (گھر) ہے۔ میں نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت سے نوازے مجھے چھوڑ دو تاکہ میں اپنے گھر میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے جواب دیا ابھی نہیں، مگر عنقریب آپ اپنے گھر میں داخل ہوں گے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آج کی رات میں نے بہت سے عجائبات کا مشاہدہ کیا ہے مجھے یہ بتلاؤ کہ ان عجائبات کی حقیقت کیا ہے۔ میرے ساتھیوں نے جواباً کہا کہ ابھی ہم بتلائے دیتے ہیں۔ سنو! پہلا شخص جس کو تم نے دیکھا کہ اس کا سر پھوڑا جاتا تھا وہ حافظ قرآن ہے جو اس کو چھوڑ دیتا اور رات کو فرض نماز پڑھے بغیر سو جاتا ہے۔ اور جس شخص کو تم نے دیکھا تھا کہ لوہے کے ساتھ اس کے جبڑے، نتھنے اور اس کی آنکھ کو چیرتا ہوا گدی تک لے جاتا ہے وہ ایسا آدمی ہے جو صبح سویرے اپنے گھر سے نکلتا اور جھوٹ بولتا جس کا جھوٹ دنیا بھر میں مشہور ہو جاتا اور جن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برہنہ مردوں اور عورتوں کو تنور میں دیکھا وہ زانی اور زانیہ مرد و عورتیں ہیں۔ اور وہ شخص جو اس سرخ خون کی نہر میں تیرتا تھا اور پتھر منہ میں ڈال کر نگل رہا تھا وہ سود خور ہے۔ اور وہ شخص جو نہایت بدصورت تھا اور آگ دھونک رہا تھا لوگ اس کے اردگرد دوڑ رہا تھا وہ مالک نامی فرشتہ تھا جو جہنم کا داروغہ تھا۔ اور وہ طویل القامت شخص جو باغ میں بیٹھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ان کے اردگرد جو بچے بیٹھے تھے وہ تمام وہ بچے ہیں جو فطرت اسلام پر مرچکے ہیں۔

راوی کا بیان ہے کہ اس موقع پر کچھ مسلمانوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ اور مشرکین کے بچے بھی؟ تو آپ نے فرمایا ہاں مشرکین کے بچے بھی---

اور وہ لوگ جو اس شہر میں آپ نے دیکھے جن میں کچھ خوبصورت اور کچھ بدصورت تھے وہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اچھے اعمال کے ساتھ کچھ برے اعمال بھی کئے تھے آخرکار اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہ بھی معاف فرما دیئے۔

اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

نماز میں دکھاوے کی ممانعت

(۳۱) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے موقع پر ہمارے سامنے تشریف فرما ہوئے جبکہ ہم مسیحؑ کے دجال کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے' آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو میرے نزدیک تم میں دجال سے بھی زیادہ خوفناک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ راوی کہتا ہے ہم نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں' آپ نے فرمایا: وہ شرک خفی ہے یعنی آدمی نماز پڑھنے کھڑا ہو اور نماز کو خوب آراستگی سے پڑھے اس لئے کہ دوسرے کسی آدمی کی نظر اس پر پڑ رہی ہے۔ (یعنی دوسرا آدمی اسے دیکھ رہا ہے)

اذان و اقامت اور وقفہ میں دعا

(۳۲) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور صف اول میں کھڑے ہونے میں کتنا ثواب ہے اور پھر قرعہ اندازی کے بغیر وہ کوئی دوسرا چارہ کار یا طریقہ کار نہ پائیں تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر انہیں یہ بھی معلوم ہو جائے کہ نماز ظہر جلدی ادا کرنے میں کتنی فضیلت ہے تو لپک کر جاتے۔ اور اگر انہیں نماز عشاء اور صبح کی نماز کی فضیلت و ثواب کا علم ہوتا تو یہ لوگ ان نمازوں میں ضرور حاضر ہوتے خواہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۳۳) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان میں دعا رد نہیں کی جاتی لہٰذا تم دعا مانگا کرو۔

اسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۴) یہ روایت بھی انسؓ بن مالک سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے فرمایا: جونہی نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔

اسے ابوداؤد طیالسی اور ابویعلیٰ نے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۵) حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے **ملائکہ** پہلی صف والے لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور موذن کے لئے جہاں تک اس کی اذان کی آواز سنائی دیتی ہے سب چیزیں بخشش کی دعا کرتی ہیں اور ہر خشک و تر اس کی پکار کی تصدیق کرتی ہے اور اسے اتنا ہی اجر و ثواب ملتا ہے جتنا اس کے ساتھ نماز پڑھنے والے کو۔

اسے احمد، نسائی نے روایت کیا اور البانی نے صحیح کہا ہے۔

(۳۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہے اور موذن موتمن ہے۔ اے اللہ! ائمہ کی راہنمائی فرما اور موذنوں کی مغفرت فرما۔ انہوں نے عرض کیا اے رسول خدا! آپ نے ہمیں ایسی حالت پر چھوڑا ہے کہ آپ کے بعد ہم اذان کے بارے میں رغبت رکھیں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے یا تمہارے بعد ایسے لوگ ہوں گے جن کے موذن نادان لوگ ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے بزار نے روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے سارے رجال (راوی) ثقہ ہیں اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۷) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے میں جاتے ہوئے ایک آدمی کو سنا جو پکار رہا تھا: اللہ اکبر، اللہ اکبر، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فطرت پر ہے (یعنی فطرت اسلام پر) پھر اس نے **اشھد ان لاالہ الا اللہ** کہا تو آپؐ نے فرمایا آگ سے نکل گیا (دوزخ کی آگ سے نجات پا لی) لوگ اس شخص کی طرف لپک کر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گڈریا ہے جو بکریاں چرا رہا ہے نماز کا وقت ہو گیا تو وہ اٹھا اور اذان دینے لگا۔

اسے احمد طبرانی اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح ابن میں نقل کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۳۸) حضرت عبداللہ ابن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جب تم موذن کو اذان دیتے سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جس طرح موذن کہہ رہا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو، یاد رکھو جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ درود بھیجتا ہے (یعنی دس رحمتیں اس پر نازل فرماتا ہے) پھر میرے لئے وسیلہ کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرو وہ جنت میں ایک عالی رتبہ مقام و منزل ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے توقع ہے کہ وہ بندہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی ہوں' پس جس نے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی درخواست کی اس کے حق میں شفاعت حلال ہو گی۔
اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۳۹) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان سن کر جو شخص **اشھد ان لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و ان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا** کہتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۴۰) حضرت عبدالرحمٰنؒ بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا ان کو ابوسعید خدری نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی زندگی محبوب ہے۔ لہٰذا جب تم اپنی بکریوں میں ہو یا فرمایا کہ دیہات میں ہو تو نماز کے لئے اذان کہو اور بلند آواز سے کہو اس لئے کہ جہاں تک موذن کی آواز جاتی ہے جن و انس بلکہ ہر شے قیامت کے روز اس کے لئے گواہی دے گی ابوسعید نے کہا کہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔
اسے بخاری نے نقل کیا ہے۔

(۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: جس آدمی نے بارہ سال (مسلسل) اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہو گی اور اس کی ہر دفعہ اذان کے بدلہ میں ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ایک مرتبہ اقامت کہنے پر تیس نیکیاں درج کی جاتی ہیں۔

اسے ابن ماجہ اور حاکم نے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۴۲) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تمہیں (ائمہ نماز) پڑھاتے ہیں اگر تو انہوں نے صحیح طریقہ سے نماز پڑھائی تو تمہیں اجر ملے گا اور اگر ان سے خطا سرزد ہوئی تو تمہارے اجر اور خطا کی ذمہ داری ان پر ہو گی۔

اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۴۳) حضرت طلحہ بن عبیدؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی قوم کی امامت کے فرائض انجام دے درآنحالیکہ وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز اس کے کانوں سے بھی تجاوز نہیں کرتی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے حسن قرار دیا ہے۔

(۴۴) حضرت سہل بن سعد الساعدیؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ امام ضامن ہے لہٰذا اگر اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے نماز عمدہ اور بہترین طریقہ سے پڑھائی تو اس کے لئے بھی مفید اور کار آمد ہے اور تمہارے لئے بھی اور اگر اس نے برے طریقہ سے پڑھائی تو اس کی ذمہ داری اسی پر ہے تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں (تمہارے اجر میں کمی نہیں ہوگی)

امام کو تخفیف صلوٰۃ کی ترغیب

(۴۵) حضرت بریدہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو مخاطب ہو کر فرمایا: سورۃ الشمس اور ایسی ہی دیگر سورتیں (بحالت امامت) پڑھا کرو۔

اسے احمد نے روایت کیا ہے ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۴۶) حضرت ابو مسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسولؐ خدا کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں فلاں صاحب کے نماز فجر کو زیادہ طول دینے کی وجہ سے پیچھے رہتا ہوں (یعنی فلاں شخص حالت امامت میں بہت لمبی قرات کرتا ہے اور میں اس کا متحمل نہیں ہو سکتا) اس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جتنے غضب ناک ہوئے نصیحت و موعظت کے موقع پر اس سے زیادہ کبھی میں نے آپ کو غضب کی حالت میں نہیں دیکھا۔ پھر فرمایا: تم میں ایسے لوگ (امام) ہیں جو لوگوں کو نفرت دلا کر بھگاتے ہیں، پس جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی نماز پڑھائے اس لئے کہ مقتدیوں میں کمزور و ناتواں بھی ہوتے ہیں، بوڑھے اور حاجت مند بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۴۷) حضرت ابراہیم بن یزید التیمیؒ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد نے ہمارے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھنا چھوڑ دیا تو میں نے ان سے عرض کیا اباجان! آپ نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا کیوں چھوڑ دیا' انہوں نے جواب دیا کہ تم لوگ نماز میں تخفیف کرتے ہو' میں نے عرض کیا تو پھر اس ارشاد نبویؐ کا کیا ہو گا (جس میں آپ نے فرمایا) کہ تمہارے ساتھ کمزور بوڑھے عمر رسیدہ اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں (یہ سن کر ان کے والد نے کہا) میں نے عبداللہ بن مسعود کو بھی یہ روایت بیان کرتے سنا ہے اس کے باوجود وہ رکوع و سجود میں تمہاری نماز سے تین گناہ زیادہ ٹھہرتے تھے۔ اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط دونوں میں نقل کیا ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے میرا خیال ہے کہ یہ اور ایسی دوسری احادیث سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ امام کو حالت قیام میں تخفیف کرنی چاہئے اور **والشمس وضحاھا** ایسی سورتیں پڑھنی چاہئیں اور رکوع و سجود میں تسبیحات پوری کرنی چاہئیں پانچ عدد تسبیحات سے کم نہیں پڑھنی چاہئیں تاکہ مقتدی کم از کم تین مرتبہ تسبیح کہنے کا موقع پا لے۔

مساجد کی جانب چل کر جانے کی ترغیب

ارشاد ربانی

۱۔ ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور دین کو خالص کر کے اسی کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکارو۔ (سورہ الاعراف ۲۹)

۳۔ اللہ کی مساجد کو صرف وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہیں۔ (سورۂ توبہ ۱۸)

احادیث نبوی

(۴۸) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ ایک آدمی کا نماز پڑھنا اس کے تنہا اپنے گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیّس گنا زیادہ ثواب کا موجب ہے اور یہ زیادہ ثواب اس وجہ سے ہے کہ پہلے تو اس نے عمدہ طریقہ سے اچھی طرح وضو کیا پھر نماز کے لئے نکلا نماز کے سوا اور کسی چیز نے اسے گھر سے نہیں نکالا' وہ جو قدم بھی نماز کے لئے مسجد کی جانب اٹھائے گا اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا اس کے بدلہ میں ایک خطا معاف کر دی جائے گی۔ پھر جب تک وہ نماز پڑھنے میں مصروف رہتا ہے فرشتے اس کے لئے رحمت و بخشش کی دعا بارگاہ رب العزت میں کرتے رہتے ہیں کہ اے الٰہی اس بندے پر رحم فرما اور یہ دعا مانگتے رہتے ہیں اور جب تک وہ بندہ نماز کے انتظار میں وقت گزارتا ہے اس کا شمار نماز میں ہی کیا جاتا ہے۔

(۴۹) انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کی طرف راہنمائی نہ کروں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور اس کے بدلہ میں بلندی درجات عطا فرماتا ہے۔ صحابہ نے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا ضرور اے اللہ کے رسولؐ" فرمایا: ناخوشگوار حالات میں وضو نہایت اچھی طرح اور کامل طریقہ سے کرنا اور دوسرے پیدل چل کر مسجدوں میں (نماز باجماعت کے لئے) جانا' اور ایک نماز کی ادائیگی کے بعد دوسری نماز کی آمد کے انتظار میں رہنا۔ پس یہ تمہارے لئے رباط ہے۔ پس یہ تمہارے لئے رباط ہے پس یہ تمہارے لئے رباط ہے۔

(ملکی سرحدوں کی دشمن کی نقل و حرکت کی نگہبانی کے لئے چوکیداری کرنے کو رباط کہتے ہیں۔)

(۵۰) انہی سے یہ بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علی الصبح اور شام کو چل کر مسجد کی جانب گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے صبح و شام مسجد کی طرف جانے کی وجہ سے جنت میں میزبانی و ضیافت کا اہتمام فرماتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

(۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسالت مآبؐ کے ساتھ نماز مغرب پڑھی۔ تو جس نے واپس جانا تھا چلا گیا اور جس نے پیچھے رہنا تھا وہ رہ گیا۔ اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے تشریف فرما ہوئے آپ کی سانس پھولی ہوئی تھی' پنڈلی سے کپڑا اوپر اٹھایا ہوا تھا' اسی حالت میں فرمایا: بشارت لو خوش ہو جاؤ۔ یہ تمہارا پروردگار ہے اس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا ہے تمہارے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملائکہ سے فخر جتا رہا ہے' فرما رہا ہے (کہ اے میرے فرشتو!) میرے بندوں کو دیکھو کہ ایک فریضہ ادا کر کے دوسرے کے منتظر ہیں۔
اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے منذری کا قول ہے کہ اس کی سند کے رجال ثقہ ہیں اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۵۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب اپنے گھر میں وضو کر کے مسجد کی طرف آتا ہے تو اس کا اپنے گھر واپسی تک شمار حالت نماز میں ہوتا ہے۔
اسے احمد اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۵۲) حضرت بریدہؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تاریکیوں میں مسجد کی طرف پیدل جانے والوں کو قیامت کے روز نور تمام کی خوشخبری دے دو۔
اسے (ابوداؤد) ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے غریب حدیث قرار دیا ہے حافظ منذری کا قول ہے کہ اس کی سند کے راوی ثقہ ہیں اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۵۳) حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن سب کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے اگر تو وہ زندہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و سلامت رہا تو اسے اتنا رزق دیا جائے گا جو اسے کافی ہو گا' اور اگر وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا جو شخص اللہ کے گھر (حرم کعبہ) میں داخل ہو گیا تو وہ محفوظ ہو گیا تو اس کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے اور جو (نماز کے لئے) نکل کر مسجد کی طرف گیا تو اس کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ پر ہے اور جو فی سبیل اللہ جہاد کے لئے نکلا تو اس کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ پر ہے۔
اسے ابوداؤد اور ابن حبان نے اپنی صحیح سے نقل کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۵۵) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں میں پسندیدہ اور محبوب جگہ مسجدیں ہیں اور ناپسندیدہ و مبغوض جگہ اس کے بازار ہیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۵۶) اور انہی سے یعنی حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو ارشاد فرماتے سنا' فرمایا: سات آدمی ایسے ہیں جو اس روز سایہ الٰہی کے نیچے ہوں گے جبکہ اس کے سایہ کے سوا کوئی اور سایہ نہیں ہو گا۔ ان میں سے ایک امام عادل ہے دوسرا ایسا نوجوان ہے جس نے عبادت الٰہی میں نشوونما پائی ہو گی اور تیسرا وہ آدمی جس کا دل مساجد کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔ چوتھے ایسے دو آدمی جن کی محبت محض اللہ کے لئے ہے اسی بنیاد پر وہ اکٹھے ہوتے ہیں اور اسی کی وجہ سے جدا ہوتے ہیں اور پانچواں وہ شخص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سایہ الٰہی میں ہو گا) جسے ایک صاحب حسب و نسب والی خوبصورت عورت دعوت نفسانی دے اور وہ اس کے جواب میں کہے کہ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے اور چھٹا وہ آدمی جو صدقہ و خیرات ایسے طریقہ سے کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے اور ساتواں وہ آدمی جو تنہائی میں ذکر الٰہی کرے اور اس کی آنکھوں سے اشک رواں ہو جائیں۔

(۵۷) حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی پاک صاف (باوضو) ہو کر مسجد کی طرف جاتا ہے اور نماز کی حفاظت کرتا ہے تو اس پر مقرر کاتب اعمال فرشتہ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں جو قدم اس نے مسجد کی طرف جانے کے لئے اٹھایا دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جو شخص نماز کی نگہداشت و حفاظت کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ اس شخص کی طرح شمار ہو گا جو فرماں بردار ہے اور اپنے گھر واپس آنے تک اسے نمازیوں کے زمرہ میں لکھا جائے گا۔
اسے احمد' ابن حبان اور حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۵۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد سے دور رہنے والا عظیم ترین اجر و ثواب کا استحقاق رکھتا ہے۔ یعنی مسجد میں جتنی طویل مسافت طے کر کے نماز کے لئے آئے گا اتنا ہی عظیم اجر و ثواب پائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے احمد' ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۵۹) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ کر اسی جگہ پر بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے الٰہی اسے بخش دے یا الٰہی اس پر رحم فرما یہ دعا مانگتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ آدمی بے وضو ہو جاتا ہے (تو وہ دعا ختم کر دیتے ہیں)
اسے ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے صحیح سند کے ساتھ۔

(۶۰) انہی سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ آدمی نماز اور ذکر الٰہی کے لئے مسجد میں ڈیرہ جما کر نہیں بیٹھتا مگر اللہ تعالیٰ اس طرح اس سے خوش ہوتے ہیں جس طرح کسی غائب کی آمد پر اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔
اسے ابن ابی شیبہ' ابن ماجہ اور ابن خزیمہ اور ابن حبان دونوں نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور حاکم نے بھی اسے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ روایت صحیحین کی شرط کے مطابق ہے اور امام ذہبی نے بھی اس کی موافقت کی ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے اور ابن خزیمہ کی ایک روایت میں ہے جو کوئی مسجد میں ڈیرہ جما کر بیٹھے رہنے ولا ہو مگر جب اسے کوئی امر پیش آ جائے یا کوئی مرض لاحق ہو جائے ان سے فارغ ہو کر پھر دوبارہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں واپس آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے اسی طرح خوش ہوتا ہے جس طرح کسی غائب شخص کے گھر والے اس کی (اچانک) واپسی پر خوش ہوتے ہیں۔

(۲ حضرت ابوداؤدؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا مسجد ہر پرہیزگار و متقی کا گھر ہے جس شخص کا گھر مسجد ہو اللہ تعالیٰ رحمت اور راحت کے ساتھ اس کا ضامن ہو جاتا ہے اور اللہ کی رضاجوئی کے لئے پل صراط سے گزرنے کے لئے پروانہ دخول جنت عطا فرماتا ہے۔

اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط دونوں میں بیان کیا ہے اور بزار نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے اور منذریؒ نے کہا ہے کہ اس کی حیثیت اسی طرح ہے جس طرح بزار نے بیان کی ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ بزار کے رجال سارے کے سارے صحیح کے رجال کی طرح ہیں۔

(۲۳ حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور صفہ میں بیٹھے ہوئے تھے یا ہم صفہ میں شمار ہوتے تھے۔ فرمایا تم میں سے کسے پسند ہے کہ وہ صبح سویرے بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور ہر روز دو موٹی تازی کوہان والی اونٹنیاں پکڑ لائے بغیر اس کے کہ نہ تو ارتکاب گناہ کا مرتکب ہو اور نہ قطع رحم کا۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رسولؐ ہم میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہو گی کہ اسے یہ ملیں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر تم میں سے ہر ایک مسجد کی طرف صبح سویرے جائے اور کتاب اللہ میں سے دو آیات کی تعلیم حاصل کرے تو یہ دو آیتیں دو اونٹوں سے بہتر ہیں۔ اسی طرح تین یا چار موٹی تازی اونٹنیوں کے حصول سے زیادہ بہتر ہے اور اسی طرح اونٹوں کا معاملہ ہے۔

اسے مسلم اور احمد نے روایت کیا ہے یہ الفاظ احمد کے ہیں۔

مسجد میں بلند آواز سے تلاوت قرآن کی ممانعت

(۶۳) حضرت بیاضیؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے تشریف لائے جو اس وقت نماز پڑھ رہے تھے اور تلاوت اونچی آواز سے کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا نمازی اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے تو اسے دیکھنا چاہیے کس (ذات اقدس) سے مناجات کر رہا ہے۔ تمہیں ایک دوسرے کے سامنے قرآن کو اونچی آواز سے نہیں پڑھنا چاہیے۔

اس روایت کو احمد نے اپنی سند میں نقل کیا ہے اور ہیثمی نے اس روایت کے رجال کو صحیح کے رجال قرار دیا ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۶۴) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنی شروع کی اور قراۃ بلند آواز سے شروع کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حذافہ کے بیٹے مجھے نہ سناؤ اپنے رب کو سناؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے احمد نے روایت کیا ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح بخاری کے رجال قرار دیا ہے۔

مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ اور مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی ترغیب

۶۵) حضرت جابرؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد (مسجد نبویؐ) میں نماز پڑھنا دیگر مساجد کے مقابلہ میں ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے بجز مسجد حرام کے۔ اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں نماز پڑھنا دیگر مساجد میں نماز پڑھنے سے ایک لاکھ گنا زیادہ افضل ہے۔
اس روایت کو احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۶۶) حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت عائشہ دونوں سے روایت ہے۔ دونوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد (مسجد نبویؐ) میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے بجز مسجد اقصیٰ' کے ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔
اس روایت کو احمد نے مسند احمد میں نقل کیا ہے اور منذری نے کہا کہ اس کے راوی صحیح کے روایت کی طرح ہے۔

۶۷) حضرت اسید بن حضیرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ ادا کرنے کی طرح ہے (یعنی مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ثواب رکھتا ہے۔)

اس روایت کو احمد' ترمذی نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے حسن کہا ہے اور ابن ماجہ اور بیہقی اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

عورتوں کو اپنے گھروں میں نماز پڑھنے کی لازمی ترغیب

(٦٨) حضرت ام حمیدؓ (ابو حمیدؓ کی اہلیہ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے رسولؐ خدا مجھے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا بہت محبوب ہے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تمہیں میرے ساتھ (یعنی میری امامت میں) نماز پڑھنا محبوب و پسندیدہ ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ تمہارا اپنے گھر میں نماز پڑھنا' تمہارے اپنے حجرے میں پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اپنے حجرے میں نماز پڑھنا تمہاری حویلی میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اپنی حویلی میں نماز پڑھنا' تمہارا اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے' اور تمہارا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

اس ارشاد نبویؐ کی روشنی میں اس خاتون نے جائے نماز کا حکم دیا تو اس کے گھر دور ترین اور تاریک حصہ میں مسجد (جائے نماز) تیار کر دی گئی۔ تادم زیست یہ خاتون اس جگہ نماز پڑھتی رہیں۔

اس روایت کو احمد نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ عبداللہ بن سوید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاری کے ماسوا باقی راوی صحیح کے راویوں کی طرح ہیں۔ ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور ابن خزیمہ اور ابن حبان دونوں نے اسے اپنی اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی عورتوں کو مسجدوں میں (نماز کے لئے) آنے سے مت روکو۔ البتہ ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں۔
اسے ابوداؤد نے بیان کیا ہے اور البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۷۰) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت تو پوشیدہ رہنے والی چیز ہے مگر جب یہ اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کی تاک جھانک میں رہتا ہے اور اس وقت اس کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے جبکہ وہ اپنے گھر کی چور کوٹھڑی میں ہوتی ہے۔
اس روایت کو طبرانی نے اپنی کبیر میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال سب کے سب ثقہ ہیں۔

(۷۱) حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ ان کا سرراہ ایک ایسی عورت سے سامنا ہوا جو خوشبو میں لت پت تھی اور مسجد کی طرف جا رہی تھی۔ ابوہریرۃؓ نے اس سے دریافت کیا اے جبار کی بندی (یعنی خدا کی بندی) کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ بولی مسجد کی طرف جا رہی ہوں۔ ابوہریرۃؓ بولے' اس کے لئے خوشبو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا اتنا اہتمام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا' ہاں' حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (خود) سنا ہے فرما رہے تھے جو عورت اپنے کپڑوں پر خوشبو لگائے پھر مسجد کی جانب جائے تو اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کی جاتی جب تک کہ وہ غسل نہ کرے۔

ابن ماجہ نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۷۲) حضرت ابو عمرو الشیبانیؒ سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے روز عورتوں کو مسجد سے باہر نکال رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ اپنے گھروں کی طرف نکل کر چلی جاؤ وہ تمہارے لئے بہتر ہیں۔ اسے طبرانی نے اپنی کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کے رجال کو ہیثمی نے ثقہ قرار دیا ہے اور منذری نے کہا ہے اس کی سند میں کوئی قباحت نہیں۔

پیاز' لہسن' گندنا اور مولی وغیرہ کھانے والے شخص کے لئے مسجد میں آنے کے آداب

(۷۳) حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے پیاز یا لہسن کھایا ہو اسے ہم (ہماری مجلس) سے الگ رہنا چاہئے یا فرمایا کہ اسے ہماری مساجد سے دور رہنا چاہئے اور اسے گھر پر بیٹھ رہنا چاہئے۔

اسے بخاری و مسلم دونوں نے روایت کیا ہے اور مسلم کی ایک روایت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جس کسی نے پیاز اور لہسن اور گندنا کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مساجد کے قریب نہ پھٹکے اس لئے کہ بنو آدم جس چیز سے اذیت و تکلیف پاتے ہیں اس سے فرشتے بھی اذیت پاتے ہیں۔ ایک دوسری روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز اور گندنے کے کھانے سے منع فرمایا ہے مگر اس کی خواہش نے مغلوب کر لیا اور ہم نے انہیں کھایا تو آپؐ نے فرمایا جو شخص اس شجر خبیثہ میں سے کچھ کھائے تو اسے ہماری مسجد کے قریب بھی نہ پھٹکنا چاہئے کیونکہ جس چیز سے انسان اذیت پاتے ہیں اس سے فرشتے بھی اذیت پاتے ہیں۔

(۷۴) حضرت عمر بن الخطابؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے جمعہ کے روز خطبہ جمعہ دیا دوران خطبہ میں فرمایا لوگو! تم ان دونوں پودوں کو کھاتے ہو میری نظر میں یہ دونوں خبیث ہیں یعنی پیاز اور لہسن۔ میں دیکھ چکا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی ایسے شخص کو پاتے کہ اس سے ان کی بساند محسوس ہو رہی ہے تو حکم ارشاد فرماتے کہ اسے مسجد سے باہر نکال دیا جائے چنانچہ اسے جنت البقیع کی طرف نکال دیا جاتا۔ اب اگر کسی نے اسے کھانا ہو تو اسے پکا کر ان کی بو ختم کر لے۔

مسلم نے روایت کیا ہے۔

(انتباہ) اس سے مشابہ اشیاء جن سے نمازیوں اور ملائکہ کو اذیت ہو مثلاً سگریٹ نوشی کو سگریٹ نوشوں کے منہ سے بدبو کے فوارے پھوٹ رہے ہوتے ہیں اور ان کے ملبوسات سے تعفن پھیل رہا ہوتا ہے پرہیز کرنا چاہئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجماعت نماز پڑھنے کی ترغیب

(۷۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا اپنے گھر یا بازار میں تنہا پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ اجر و ثواب رکھتا ہے اور یہ اس وجہ سے ہے کہ جب وہ وضو کرتا ہے اور اچھی طرح عمدہ طریقہ سے کرتا ہے پھر مسجد کی طرف نکلتا ہے نماز کے سوا اور کوئی چیز اسے نکال کر مسجد کی طرف نہیں لے جاتی تو ایسی صورت میں جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اس کے بدلہ میں اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور اس کی خطا اس کے عوض میں مٹا دی جاتی ہے۔ پھر جب نماز پڑھنے لگتا ہے تو فرشتے جب تک وہ حالت نماز میں رہتا ہے اس کے لئے برکت و رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ اس شخص پر کرم فرما، رحم کر۔ یہ یاد رہے کہ تم میں کوئی جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جس کسی کو یہ پسند آئے کہ کل کلاں وہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے وہ مسلمان شمار ہو تو اسے ان نمازوں کی محافظت کرنی چاہئے جیسے ہی ان کے لئے ندا دی جائے (یعنی بذریعہ اذان بلایا جائے) کیونکہ اللہ نے تمہارے نبیؐ کے لئے ہدایت کی راہیں مقرر کر دی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اول وقت نماز پڑھنے کی ترغیب

(۷۵) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے (صحیح) وقت پر ادا کرنا۔

بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔
اس سے پہلے یہ روایت گزر چکی ہے۔

(۷۶) حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں حلفیہ کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں جس شخص نے ان کے لئے وضو اچھی طرح کیا اور انہیں ان کے وقت پر ادا کیا اور ان کے رکوع و سجود مکمل کئے اور خشوع و خضوع سے پڑھا اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ عہد ہے کہ وہ اسے بخش دے اور جس نے ایسا نہ کیا اس کے لئے اللہ کے ذمہ کوئی عہد نہیں ہے' اگر چاہے تو اسے بخش دے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔

اسے مالک' ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔ ابن حبان نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجماعت نماز پڑھنے کی ترغیب

(۷۷) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا اپنے گھر یا بازار میں تنہا پڑھنے سے پچیّس گنا زیادہ اجر و ثواب رکھتا ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ جب وہ وضو کرتا ہے اور اچھی طرح عمدہ طریقہ سے کرتا ہے پھر مسجد کی طرف نکلتا ہے نماز کے سوا اور کوئی چیز اسے نکال کر مسجد کی طرف نہیں لے جاتی۔ تو ایسی صورت میں جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اس کے بدلہ میں اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور اس کی خطاء اس کے عوض میں مٹا دی جاتی ہے۔ پھر جب نماز پڑھنے لگتا ہے تو فرشتے جب تک وہ حالت نماز میں رہتا ہے اس کے لئے برکت و رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ اس شخص پر کرم فرما' رحم کر۔ یہ یاد رہے کہ تم میں کوئی جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۷۸) حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جس کسی کو یہ پسند آئے کہ کل کلاں وہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے وہ مسلمان شمار ہو تو اسے ان نمازوں کی محافظت کرنی چاہئے جیسے ہی ان کے لئے ندا دی جائے (یعنی بذریعہ اذان بلایا جائے) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبیؐ کے لئے ہدایت کی راہیں مقرر کر دی ہیں۔ اور بلاشبہ وہ ہی رشد و ہدایت کے راستے ہیں۔ اگر تم نے بھی اپنے گھروں میں اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح نمازیں پڑھنا شروع کر دیں جس طرح یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبیؐ کی سنت کے تارکین میں شمار ہو گے اور اگر تم نے (دیدہ دانستہ) اپنے نبیؐ کی سنت کو چھوڑ دیا تو لازماً گم کردہ راہ لوگوں میں ہو گے (اور یہ یاد رہے) کہ جو شخص وضو کرتا ہے اور اچھی طرح عمدہ و احسن طریقہ سے کرتا ہے پھر ان مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے عوض جو وہ مسجد کی جانب جانے کے لئے اٹھاتا ہے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور اس کے بدلہ میں ایک بڑا درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک برائی اس سے محو کر دیتا ہے۔ ہم نے اپنے بارے میں غور کیا تو اس نتیجہ پر پہنچے کہ ہم سے بجز اس شخص کے جس کا نفاق بالکل معلوم ہے (اور سوائے مریض کے کوئی شخص) نماز سے پیچھے نہیں رہتا یہاں تک ایک شخص کو دو آدمی کے سہارے مسجد میں لایا جاتا اور صف میں لا کر کھڑا کیا جاتا اور ایک روایت میں ہے کہ ہم نے اپنے متعلق غور کیا ہم میں سے بجز منافق کے جس کا نفاق معلوم ہوتا' یا مریض کے نماز باجماعت سے پیچھے نہ رہتا۔ بلاشبہ ایسی بھی نوبت آتی کہ ایک معذور شخص دو آدمیوں کے سہارے آتا اور نماز میں شامل ہوتا۔ اور راوی نے (مزید برآں) بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کے تمام راستے اور طریقے سکھائے اور طریقہ ہائے ہدایت میں ہے کہ جس مسجد میں اذان دی جاتی ہو اس میں آ کر نماز پڑھی جائے۔

اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۷۹) حضرت عثمانؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے۔ جس شخص نے نماز کے لئے وضو کیا اور مکمل طور پر کیا پھر فرض نماز کی ادائیگی کے لئے چل کر مسجد گیا اور لوگوں کے ساتھ یا فرمایا جماعت میں شامل ہو کر یا فرمایا مسجد میں جا کر نماز پڑھی اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ بخش دیئے۔

اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۸۰) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات میرے رب کی طرف سے آنے والا میرے پاس آیا اور کہا اے محمدؐ! کیا تجھے معلوم ہے کہ ملاء اعلیٰ کس بات پر جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے کہا "ہاں" کفارات کے بارے میں' اور بلندی درجات کے سلسلہ میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی کے لئے اٹھائے جانے والے قدموں کے بارے میں' اور شدید سردی کے اوقات میں مکمل طور پر وضو کرنے کے بارے میں' اور ایک نماز کے بعد دوسری کی آمد کے انتظار میں بیٹھے رہنے کے بارے میں مخاصمہ کر رہے ہیں۔ ہاں جس نے ان کی محافظت کی وہ بخیر زندگی بسر کرے گا اور خاتمہ بالخیر ہو گا۔ اور گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح بطن مادر سے باہر آنے کے روز پاک تھا۔

اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔ اور البانی نے بھی اس کو صحیح قرار دیا ہے۔

(۸۱) حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا تنہا پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ درجے ثواب رکھتا ہے۔ جب وہ شخص بیابان و بے آباد جگہ پر نماز پڑھتا اور وضو بھی کامل طور پر کرتا ہے اور رکوع و سجود بھی صحیح طریقہ سے کرتا ہے تو اس کی ایسی نماز پچاس درجات تک پہنچ جاتی ہے (یعنی پچاس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے)

اسے ابوداؤد اور حاکم نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۸۲) حضرت قباث بن اشیم لیثیؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کی نماز میں ایک کا امامت کرانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک چار آدمیوں کے الگ الگ نماز پڑھنے سے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور چار آدمیوں کی نمازیں ان میں سے ایک کی امامت کرانا اللہ تعالیٰ کے ہاں آٹھ آدمیوں کا الگ الگ نماز پڑھنے سے زیادہ عمدہ طریقہ شمار ہوتا ہے اور آٹھ آدمیوں کی نمازیں ان میں ایک کی امامت کرانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سو آدمیوں کی نماز سے زیادہ پاکیزہ طریقہ شمار ہوتا ہے۔

اسے بزار اور طبرانی نے کبیر میں نقل کیا ہے اور ہیثمی نے طبرانی کی سند کے رجال کو ثقہ کہا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۸۳) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا اور اپنا وضو احسن طریقہ سے کیا پھر چلا اور جا کر دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے نماز پڑھ چکنے والے اور اس کے لئے حاضر ہونے والے جتنا اجر عطا فرمائے گا ان کے اجر و ثواب میں سے کچھ بھی کم نہ کی جائے گی۔
اسے ابوداوٗد' نسائی نے روایت کیا ہے اور حاکم نے بھی اسے اپنی مستدرک میں نقل کر کے کہا ہے کہ مسلم کی شرط کے مطابق ہونے کی وجہ سے صحیح ہے اور ناصرالدین البانی نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۸۴) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک نابینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ میرے پاس کوئی ایسا خادم نہیں جو مجھے مسجد کی طرف پکڑ کر لے آئے۔ اس سے اس کا مقصد یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کرے کہ آپؐ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مرحمت فرما دیں۔ (اس کا بیان سن کر پہلے تو) آپ نے نے اسے رخصت دے دی۔ مگر قدرے توقف کے بعد جب وہ نابینا واپس جانے لگا تو فوراً اسے بلایا اور دریافت فرمایا کہ کیا تو نماز کے لئے دی گئی اذان سنتا ہے۔ اس نے عرض کیا "ہاں" آپ نے فرمایا پھر تو اذان کے جواب پر لبیک کہنا چاہئے (یعنی مسجد میں آنا چاہئے) مسلم نے اسے درست کہا ہے۔

(۸۵) حضرت عمرو بن قیسؓ جو ابن ام کلثوم کے لقب سے مشہور ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معروف موذن، سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہؐ! مدینہ میں بکثرت کیڑے مکوڑے اور درندے رہتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تو **حیی علی الصلوۃ** اور **حیی علی الفلاح** کی ندا سنتا ہے؟ اس نے کہا "ہاں" آپؐ نے فرمایا تو پھر دونوں کے جواب میں ضرور حاضر ہو۔ ابوداؤد نے اسے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

بغیر عذر شرعی کے تارک جماعت کے لئے ترہیب

(۸۷) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق پر سب سے گراں نماز، نماز عشا اور نماز فجر ہے۔ اگر انہیں معلوم ہو کہ ان میں حاضری کا کتنا درجہ اور اجر و ثواب ہے تو یہ لوگ گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آ جائیں میں نے عزم مصمم کر لیا کہ نماز کے قیام کا حکم دوں نماز کی جماعت کھڑی کی جائے پھر کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور خود ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جاؤں جن کے ساتھ لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگوا کر جلا کر خاکستر کر دوں جو (عملاً) نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوتے۔

اسے بخاری و مسلم دونوں سے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سنی پھر بھی نماز کے لئے مسجد میں نہ آیا تو اس کی کوئی نماز نہیں الایہ کہ عذر شرعی مانع ہو۔

اس روایت کو ابن ماجہ اور حاکم نے روایت کیا ہے اور حاکم نے کہا ہے کہ یہ روایت بخاری و مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے۔ ذھبی اور البانی دونوں نے حاکم سے موافقت کی ہے۔

(۸۸) حضرت ابوداوٗدؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے کسی بستی اور دیہات میں تین آدمی موجود ہوں اور پھر بھی وہاں نماز باجماعت کا اہتمام نہ کیا جائے تو ایسے لوگوں پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جماعت کا التزام کرنا تم پر ضروری ہے۔ بھیڑیا اس بکری کا شکار کرتا ہے جو اپنے ریوڑ سے دور کنارے میں اکیلی رہ جاتی ہے۔

اس روایت کو احمد' ابوداوٗد' نسائی نے روایت کیا ہے اور ابن ماجہ' خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ حافظ ابوبکر ابن المنذری نے کہا ہے کہ ہم نے بہت سے اصحاب رسولؐ سے اسے روایت کیا ہے۔ ان سب کا قول ہے جس شخص نے اذان سنی پھر بھی بغیر کسی عذر شرعی کے نماز باجماعت کے لئے مسجد میں نہ آیا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔ ان صحابہ کرام میں حضرت ابن مسعودؓ' حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ خاص طور پر قابل ذکر ہیں اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مروی ہے اور جن اصحاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے جماعت کے ساتھ نماز کو فرض قرار دیا ہے وہ عطا' احمد بن حنبلؒ اور ابو ثورؒ ہیں اور امام شافعیؒ کا قول ہے کہ میں اس شخص کو نماز باجماعت سے رخصت نہیں دیتا جو شامل ہونے کی قدرت رکھتا ہو البتہ عذر شرعی کی صورت میں رخصت ہے۔

ابن ام کلثوم کی روایت بیان کرنے کے بعد خطابی کہتے ہیں کہ اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ نماز باجماعت کے لئے حاضر ہونا واجب ہے۔ اگر یہ عام ہوتا تو پھر ضرورت مند اصحاب اور ناتواں و ضعیف حضرات کے لئے پیچھے رہ جانے کی زیادہ گنجائش ہوتی اور ابن ام کلثوم ایسے لوگ بھی اس میں شامل ہوتے۔ عطاء بن رباح کہا کرتے تھے کہ اللہ کی مخلوق خواہ وہ شہری ہوں یا دیہاتی جب اذان کی آواز سن لیں تو پھر ترک جماعت کی رخصت ان کے لئے نہیں ہے۔ امام اوزاعی تو یہاں تک کہتے ہیں کہ اولاد کے لئے ترک جمعہ و جماعت کے بارے میں والدین کی کوئی اطاعت نہیں۔

(۸۹) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ان سے ایک ایسے شخص کے بارے میں استفسار کیا گیا جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ہے مگر نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتا اور نہ جمعہ میں شریک ہوتا ہے۔ جواب دیا کہ ایسا آدمی آگ میں داخل ہو گا۔ اسے ترمذی نے "موقوفاً" روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلاۃ عشاء و فجر کی ترغیب و فضیلت

(۹۰) حضرت عثمانؓ بن عفانؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے نماز عشاء باجماعت ادا کی تو گویا وہ آدھی رات تک حالت نماز میں کھڑا رہا' اور جس نے نماز فجر بھی باجماعت ادا کی تو وہ ایسا شخص ہے جو گویا ساری رات قیام میں رہا۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۹۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقین پر نماز فجر اور نماز عشاء سے زیادہ ثقیل و گراں نماز اور کوئی نہیں۔ اگر انہیں معلوم ہو کہ ان دونوں نمازوں کا کتنا اجر و ثواب ہے تو یہ ان میں ضرور شریک ہوتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھسیٹ کر آنا پڑتا۔ بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

(۹۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا نماز باجماعت کی فضیلت' تم میں سے کسی کی تنہا نماز سے پچیّس گنا زیادہ ہے۔ شب و روز کی ڈیوٹی پر مقرر فرشتے نماز فجر میں جمع ہوتے ہیں۔ اتنا بیان کر کے حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں اگر اس کی تصدیق مطلوب ہے تو قرآن مجید کی یہ آیت پڑھ لو۔ ان قران الفجر کان مشھودا اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۹۳) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ ہم جب نماز فجر و عشاء میں کسی ساتھی کو نماز باجماعت میں حاضر نہ پاتے تو اس کے متعلق سوء ظن کرتے۔ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے ابن خزیمہ نے اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح میں روایت کیا اور بزاز نے بھی اسے روایت کیا اور ہیثمی نے اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے۔

نماز فجر کی حافظت و ترغیب

(۹۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے ٹھنڈے وقت میں آنے والی دو نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوا۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۹۵) حضرت ابو ہریرہؓ عمارہ بن رویبہؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا وہ شخص کبھی بھی آتش دوزخ میں داخل نہیں ہو گا جس نے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے یعنی فجر اور عصر کی نمازیں ادا کیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۹۶) حضرت جندب بن عبداللہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی پس وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری و ضمانت میں آ گیا۔ پس اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری میں سے کسی چیز کا بھی تم سے مطالبہ نہیں کرے گا کیونکہ جو کوئی اس کی ذمہ داری میں سے کسی شے کا تقاضا و مطالبہ کرے گا اسے وہ پکڑ لے گا پھر اسے اوندھے منہ نار جہنم میں ڈال دے گا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۹۷) حضرت جریر بن عبداللہ بجلیؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم محفل نبویؐ میں حاضر تھے آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا اور فرمایا: بغیر کسی شک و تردد کے تم قیامت کے روز اپنے رب کا دیدار اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح بلا حجاب کرو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو جیسا کہ اس کی رویت میں کسی قسم کی رکاوٹ کا تمہیں سامنا نہیں ہے اگر تم کر سکتے کہ طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے کی نمازوں میں (نیند یا آرام سے) مغلوب نہ ہو جاؤ تو ایسا کرو (کہ نماز میں خدا کو دیکھ رہے ہو۔) بخاری و مسلم۔

(۹۸) حضرت ابی بصرۃ غفاری سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ مقام مخمص پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کے روبرو بھی پیش کی گئی تھی انہوں نے اسے ضائع کر دیا لہٰذا اب جو اس کی حفاظت کا اہتمام کرے گا اسے اس کا دہرا اجر ملے گا۔ اس نماز کے بعد طلوع شاہد یعنی تارہ کے طلوع ہونے تک اور کوئی نماز نہیں ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۹۹) حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب و روز کی ڈیوٹی پر متعین فرشتے باری باری اپنی ڈیوٹی پر آتے ہیں اور نماز فجر اور نماز عصر کے موقع پر جمع ہوتے ہیں۔ پھر جن فرشتوں نے تم میں شب گزاری ہوتی ہے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں، پروردگار ان سے دریافت فرماتا ہے حالانکہ وہ بذات خود خوب جانتا ہے--- میرے بندوں کو تم نے کس حالت میں چھوڑا؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ جب ہم نے ان کو چھوڑا تو حالت نماز میں تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے اس وقت بھی وہ نماز میں مشغول تھے۔ بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بغیر عذر (شرعی) نماز عصر فوت ہونے کا خوف

(۱۰۰) حضرت بریدہؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے نماز عصر چھوڑ دی اس کا سارا عمل رائیگاں گیا۔ اسے بخاری' نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے ابن ماجہ کے الفاظ ہیں۔ ابر آلود دن میں نماز ادا کرنے میں جلدی کرو کیونکہ جس کی نماز عصر فوت ہو گئی اس کا سارا عمل ضائع و اکارت ہو گیا۔

(۱۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا فرمایا جس کسی کی نماز عصر فوت ہو گئی اس کا تو گھر بار اور مال و متاع تباہ و برباد ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

پہلی صف میں شمولیت اور صفوں کے سیدھا کرنے اور درمیان میں خلا نہ چھوڑنے کی ترغیب

(۱۰۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں کھڑے ہونے میں کتنا ثواب ہے اور ان دونوں کے حصول میں قرعہ اندازی کے ماسوا اور کوئی راستہ نہ پائیں تو ضرور قرعہ اندازی کریں۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

(۱۰۳) حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور ملائکہ پہلی صف میں شریک لوگوں کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ یہ سن کر لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ دوسری صف والوں پر بھی؟ آپؐ نے فرمایا دوسری صف والوں پر بھی' اور مزید برآں فرمایا اپنی صف بندی بالکل سیدھی رکھو اور اپنے کندھوں کے درمیان فاصلہ برابر رکھو۔ اور اپنے بھائیوں کے بارے میں نرمی اختیار کرو اور خلا کو پر کرو کیونکہ شیطان اس خلا میں حجازی بھیڑ کے چھوٹے بچے کی مانند داخل ہو جاتا ہے۔ اس روایت کو احمد' طبرانی نے روایت کیا اور ہیثمی کا قول ہے کہ احمد کی روایت کے تمام راوی ثقہ ہیں اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۰۴) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور فرشتے ان لوگوں پر درود بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں' اور جس نے خالی جگہ کو پر کیا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا۔ اس روایت کو احمد ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کیا ہے حاکم نے بھی روایت کیا ہے۔ اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفیں قائم کرو' اپنے کندھے برابر کرو' درمیانی خلا پر کرو اپنے بھائیوں کے سلسلہ میں نرم ہاتھ رکھو اور درمیان میں شیطان کے لئے خالی جگہیں نہ چھوڑو۔ جس نے صف بندی کی اللہ تعالیٰ اسے ملائے گا اور جس نے صف کو کاٹ دیا اللہ تعالیٰ اسے کاٹ دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔ اسے احمد اور ابوداؤد دونوں نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۰۶) حضرت انسؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ نماز کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے تشریف لائے۔ ہماری جانب رخ انور کر کے فرمایا اپنی صفوں کو قائم کرو اور چونا گچ دیوار کی طرح ساتھ مل جاؤ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ متفق علیہ روایت ہے اور بخاری کی روایت میں ہے۔ اس ارشاد نبویؐ کی روشنی میں تعمیل ارشاد کے لئے ہم میں سے ہر ایک اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا ٹخنہ دوسرے کے ٹخنے سے ملا لیتے تھے اور قدم سے قدم ملا لیتے تھے۔

(۱۰۷) حضرت جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکل کر ہمارے سامنے تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کیا تم اس طرح صف بندی نہیں کرتے جس طرح اپنے رب کے حضور ملائکہ صف بندی کرتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ فرشتے اپنے رب کے حضور صف بندی کیسے کرتے ہیں فرمایا وہ پہلے پہلی صف کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں فرشتے ساتھ مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۱۰۸) حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو بالکل سیدھا کرو کیونکہ صفوں کو استوار کرنا اقامت صلاۃ کا حصہ ہے۔ متفق علیہ۔

(۱۰۹) حضرت نعمان بن بشیرؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ اپنی صفوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو قائم (سیدھا) کرو۔ تین مرتبہ آپؐ نے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔ خدا کی قسم، تم یا تو اپنی صفیں قائم کرو گے (سیدھی کرو گے) یا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے دل ایک دوسرے کے مخالف کر دے گا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنا کندھا دوسرے کے کندھے کے ساتھ ملا لیتا اور گھٹنے سے گھٹنے، ٹخنہ سے ٹخنہ ملا لیتا تھا۔ اسے احمد نے روایت کیا اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کیا اور ناصر الدین البانی نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۱۰) حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی صف لازماً سیدھی کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایک دوسرے کے خلاف کر دے گا تمہارے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔ متفق علیہ۔

(۱۱۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے مردوں کی بہترین صف پہلی صف ہے اور بری صف آخری صف ہے اور خواتین کی بہترین صف آخری صف ہے اور بری ان کی پہلی صف ہے اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۱۱۲) حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم نے دیکھا کہ صحابہ پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا آگے بڑھو اور میری اقتداء کرو تمہارے بعد آنے والے تمہاری اقتداء کریں گے۔ لوگ پیچھے ہٹتے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ بھی ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت نماز میں خشوع اور موت کو یاد کرنے کی ترغیب

(۱۱۳) حضرت انسؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نماز میں موت کو یاد رکھا کرو۔ بے شک جب آدمی اپنی نماز میں موت کو یاد کرتا ہے تو اس کو لائق ہے کہ اپنی نماز اچھی طرح ادا کرے۔ اور نماز اس شخص کی طرح پڑھے جسے یہ گمان ہو کہ وہ اس کے سوا دوسری نماز نہیں پڑھے گا اور اپنے آپ کو اس سے بچاؤ کہ آج کوئی کام کرو تو کل اس سے معذرت کرنی پڑے۔ اسے دیلمی نے مسند فردوس میں روایت کیا اور حافظ ابن حجر نے اسے حسن قرار دیا ہے اور ناصر الدین البانی نے ان سے متابعت کی ہے۔

(۱۱۴) حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے نصیحت فرمائیں اور مختصر (جامع قسم کی) آپؐ نے فرمایا جب تم نماز میں کھڑے ہو تو اس شخص کی طرح نماز پڑھو جو کوچ کے وقت الوداع کہتا ہے (یعنی سمجھو کہ یہ آخری نماز ہے) اور ایسی گفتگو مت کرو جس کے لئے کل معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہو جا۔ اسے احمد نے روایت کیا اور البانی نے حسن قرار دیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں آسمان کی جانب نظر اٹھانے کی ممانعت

(۱۱۵) حضرت جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یا تو لوگ نماز میں آسمان کی طرف نظریں اٹھانے سے باز آ جائیں گے یا پھر ان کی نظریں واپس لوٹ کر نہ آئیں گی۔ (بصارت چلی جائے گی) اس روایت کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۱۶) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں دعا کے وقت لوگ ضرور آسمان کی طرف (اوپر) اپنی نظریں اٹھانے سے رک جائیں یا پھر ان کی نظریں یعنی بینائی اچک لی جائے گی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام سے پہلے رکوع و سجود کرنے کی ممانعت

(۱۱۷) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی ایک کو رکوع و سجود میں امام سے پہلے سر اٹھانے کے وقت اس کا خوف لاحق نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر بنا دے یا اس کی شکل و صورت بگاڑ کر گدھے کی شکل بنا دے۔ متفق علیہ۔ خطابی کا قول ہے ایسا کرنے والے کے بارے میں لوگوں کی آراء مختلف ہے۔ ابن عمر سے مروی ہے انہوں نے کہا جس شخص نے ایسا کیا اس کی کوئی نماز نہیں اور عام اہل علم حضرات کی ایسے شخص کے بارے یہ رائے ہے کہ اس نے کیا تو برا ہے مگر نماز ہو جائے گی۔ اس کے باوجود اکثریت کی رائے یہ ہے کہ وہ دوبارہ سجدہ کرے اور سجدے میں اتنی دیر تک پڑا رہے جتنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرصہ امام سے پہلے اس نے سر اٹھایا تھا۔

رکوع و سجود کو مکمل کرنے کی تاکید

(۱۱۸) حضرت ابو مسعود بدریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکوع و سجود دونوں میں جب تک نمازی اپنی کمر سیدھی طرح قائم (استوار) نہ کرے اس کی نماز مکمل نہیں ہوتی۔ اسے احمد ابوداؤد نے روایت کیا ہے یہ الفاظ ابوداؤد کے ہیں اور ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ نے بھی روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ اور ابن حبان دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور طبرانی اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے اس کی سند صحیح ہے ثابت ہے۔ ترمذی نے بھی اسے حسن صحیح کہا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۱۹) حضرت طلق بن علی حنفیؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ نماز کے رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی طرح استوار نہیں کرتا اللہ تعالیٰ ایسے بندے کی نماز کی طرف دیکھتا بھی نہیں۔ اسے احمد نے روایت کیا ہے۔ طبرانی نے اپنی کبیر (طبرانی کبیر) میں روایت کیا ہے منذری اور ہیثمی نے اس کے تمام رجال کو ثقہ قرار دیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۲۰) حضرت قتادہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے برا چور وہ ہے جو نماز میں سے چوری کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ نماز میں چوری کیسے کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ نہ تو رکوع مکمل کرتا ہے اور نہ سجدہ یا یوں ارشاد فرمایا کہ وہ رکوع و سجود میں کمر سیدھی طرح قائم نہیں کرتا۔ اسے احمد اور طبرانی روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح (صحیح ابن خزیمہ) میں روایت کیا ہے اور حاکم نے المستدرک میں اور کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اور ذھبی نے اس کی موافقت کی ہے اور ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح کے رجال قرار دیا ہے۔

(۱۲۱) حضرت ابوعبداللہ اشعریؓ سے روایت ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ نماز میں رکوع کو مکمل نہیں کرتا اور سجدے میں ٹھونگیں مارتا ہے (اس کی یہ حالت دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ شخص اسی حالت پر مر گیا تو ایسے طریقہ پر مرے گا جو ملت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو نماز میں رکوع پوری طرح نہیں کرتا اس بھوکے شخص کی ہے جو ایک دو کھجوریں کھاتا ہے جو اسے کچھ بھی فائدہ نہیں دیتیں۔ طبرانی نے اسے طبرانی کبیر میں روایت کیا ہے اور ابو یعلی و ابن خزیمہ نے بھی روایت کیا ہے۔ منذری' ہیثمی اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۲۲) حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود پوری طرح نہیں کرتا جب وہ اپنی نماز پوری کر چکا تو حضرت حذیفہؓ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا تو نے نماز نہیں پڑھی۔ راوی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے انہوں نے یہ فرمایا کہ اگر تجھے موت آ جاتی تو تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موت ایسے طریقہ پر آتی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں ہے۔ اس شدید وعید میں راز کی بات یہ ہے کہ جو شخص رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا وہ نمازی شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اور جب ایسے شخص کی ہمیشہ عادت ہی یہ ہو جائے تو اس نے اپنی ساری زندگی غیر نمازی کی حالت میں گزاری۔

نماز میں جمائی لینا

(۱۲۳) حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کسی کو جمائی آئے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اس لئے کہ شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۱۲۴) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جس حد تک اس پر قابو پا سکے' پانے کی کوشش کرے کیونکہ شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

نماز میں سترہ کی ضرورت

(۱۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ سترہ کے بغیر نماز نہ پڑھو۔ کسی کے لئے گنجائش نہ چھوڑو کہ وہ تمہارے آگے سے گزر جائے۔ اگر وہ گزرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے باز نہ آئے تو اس سے لڑو کیونکہ اس کے ہمراہ اس کا ساتھی (شیطان) ہوتا ہے۔ اسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے اور حاکم نے اسے مسلم کی شرط کے مطابق قرار دیا ہے' حاکم سے موافقت ذھبی اور نووی دونوں نے کی ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت

(۱۲۶) حضرت ابوالجہیم عبداللہ بن حارث بن صمہ انصاریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس پر اس کا کتنا وبال ہے تو وہیں چالیس دنوں تک اس کا کھڑا رہنا اس کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہوتا۔ ابوالنصر نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے چالیس دن کہا یا چالیس ماہ یا چالیس سال۔ (متفق علیہ)

اسے بخاری و مسلم دونوں نے روایت کیا ہے اور بزاز نے بھی اسے نقل کیا ہے اس کے الفاظ ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ اس پر اس فعل کا کتنا وبال ہے تو وہیں چالیس سال تک کھڑا رہنا نمازی کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہوتا۔ ہیثمی نے کہا اس کے رجال صحیح کے رجال کی مانند ہیں۔

(۱۲۷) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو اس بات کا علم ہوتا کہ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی کے آگے سے گزرنا جب تک کہ وہ اپنے رب سے سرگوشی میں مصروف ہو' اس کے لئے کیا وبال رکھتا ہے تو اسی جگہ سو سال تک کھڑے رہنا زیادہ محبوب رکھتا اس ایک قدم سے جو اس نے آگے سے گزرنے کے لئے اٹھایا تھا۔ اسے ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔ یہ الفاظ ابن حبان کے ہیں۔

(۱۲۸) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جب کوئی تم میں سے کوئی چیز اپنے آگے سترہ کے طور پر رکھ کر جو لوگوں کے لئے سترہ کا کام دے' نماز پڑھے اور کوئی اس کے آگے سے گزرنے کی کوشش کرے تو اس کے سینے پر مارے پھر بھی اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان (بصورت انسان) ہے۔ بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کے پیچھے اور دعا میں آمین کہنے کی ترغیب

(۱۲۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام **غیر المغضوب علیهم ولا الضالین** کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آواز فرشتوں کی آواز کے موافق ہو گی اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے گئے۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے اور بخاری کی روایت میں ہے جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے اور فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں تو دونوں میں ہم آہنگی و موافقت ہو جاتی ہے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔

(۱۳۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام **سمع الله لمن حمده** کہے تو تم **اللهم ربنا لک الحمد** کہو۔ پس جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔ بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد کے اذکار

(۱۳۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعا اللہ تعالیٰ رد نہیں کرتا۔ ایک بکثرت یاد الٰہی کرنے والا، دوسرا مظلوم اور تیسرا منصف و عادل حکمران۔ اسے **بیہقی** نے روایت کیا ہے اور البانی نے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۳۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے بارے میں رکھتا ہے جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے جی میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے معزز لوگوں کی مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر مخلوق کی مجلس میں یاد کرتا ہوں۔ بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

(۱۳۳) حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان کیا فرمایا جس شخص نے علی الصبح **لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد یحی ویمیت وھو علی کل شئی قدیر** دس مرتبہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیں اور دس برائیاں اس کے دفتر اعمال سے محو کر دیں اور اس کے بدلہ میں دس درجات بلند کر دیئے اور یہ کلمات اس کے لئے دس غلاموں کی گردنوں کو غلامی سے آزاد کرنے کے مساوی ہیں اور یہ کلمات اس کے لئے دن کے پہلے پہر سے لے کر شام تک دشمن سے بچاؤ کے لئے ڈھال کا کام دیں گے' خواہ اس نے اس روز کوئی اور عمل نہ کیا ہو۔ اسی طرح اگر شام کو بھی ان کلمات کو پڑھا تو اسی طرح انعامات سے نوازا جائے گا۔ اسے احمد نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۳۴) حضرت ابو ہریرۃؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ مرتبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمد لله اور ۳۳ مرتبہ الله اکبر کہا اور لا اله الا الله وحده لاشریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شئی قدیر کہہ کر سو کی گنتی پوری کر دی تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے گئے خواہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۳۵) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے معاملہ کی خبر نہ دوں کہ اگر تم نے اسے اخذ کر لیا تو پہلے لوگوں کو پا لو گے اور تمہارے بعد آنے والے تمہیں پا نہیں سکیں گے الا یہ کہ کسی نے تمہارے عمل کی طرح کیا اور اپنے سامنے کے سب لوگوں سے بہتر شمار ہو گے اور وہ عمل یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد سبحان الله الحمد لله اور الله اکبر ۳۳۔۳۳ مرتبہ کہو۔ بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۳۶) حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر تھے آپؐ نے ارشاد فرمایا کیا تم ہر روز ہزار نیکی کمانے سے عاجز ہو؟ شرکاء مجلس میں سے ایک صاحب نے دریافت کیا ہزار نیکیاں وہ کیسے کمائے گا؟ فرمایا سو مرتبہ سبحان الله کہے گا تو اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی یا ہزار برائیاں اس کے کھاتے سے مٹا دی جائیں گی۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۱۳۷) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے پھلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں رحمٰن کو بہت محبوب ہیں وہ ہیں سبحان الله وبحمده

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبحان اللہ العظیم بخاری مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

(۱۳۸) حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صبح وشام **سبحان اللہ وبحمدہ** سو مرتبہ کہا قیامت کے روز ایسا افضل عمل لے کر اور کوئی نہیں آئے گا بجز اس کے جس نے یہی کلمات کہے ہوں یا اس پر مزید اضافہ کیا ہو۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۳۹) انہی حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے **سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر** کہنا ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہو۔ اسے مسلم نے روایت کیا۔

(۱۴۰) حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی بجز موت کے اور کوئی چیز اس کے اور جنت میں داخلہ کے درمیان حائل نہیں۔ اور ایک روایت میں ہے اور **قل ھو اللہ احد** بھی پڑھے۔ اسے طبرانی نے طبرانی کبیر اور اوسط میں بیان کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کی ایک سند نہایت عمدہ ہے اور ناصرالدین البانی نے پہلی روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۴۱) حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے **سبحان اللہ العظیم وبحمدہ** کہا اس کے لئے جنت میں ایک کھجور لگا دی گئی۔ اسے ابن ابی شیبہ اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا ہے حدیث حسن صحیح ہے اور بزاز نے بھی اسے روایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے اس کی سند جید ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۴۲) حضرت ام المومنین جویریہ بنت حارثؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے نکل کر تشریف لے گئے جب انہوں نے صبح کی نماز پڑھی اور وہ اپنی جائے نماز میں ہی بیٹھی رہیں کہ آپ طلوع آفتاب کے بعد گھر واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے پوچھا تم ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا۔ انہوں نے کہا "ہاں" تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے بعد چار کلمے تین مرتبہ کہے ہیں آج اگر ان کلمات کو تمہارے تمام وظائف و عبادت کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کا وزن زیادہ ہو گا وہ کلمات یہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ ورضاء نفسہ وزینتہ عرشہ ومداد کلماتہ۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

نوافل کو گھروں میں پڑھنے کی ترغیب

(۱۴۳) حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو: اپنے گھروں میں (بھی) نماز پڑھو۔ کیونکہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کی (نفل) نماز اس کے گھر میں زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۴۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نمازوں میں سے کچھ نمازیں اپنے گھروں کے لئے بھی رکھا کرو۔ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵) حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں اپنی نماز پوری کر لے تو ان کا کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے بھی رکھ لیا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی نماز کو اس کے لئے خیر و بھلائی بنانے والا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۴۶) حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا میری اس مسجد (مسجد نبویؐ) میں نماز پڑھنے سے افضل ہے البتہ فرض نماز اس سے مستثنٰی ہے۔

(۱۴۷) حضرت رافع بن خدیجؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا بنی عبدالاشہل کے محلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہماری مسجد میں آپ نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر فرمایا: یہ دو رکعتیں اپنے اپنے گھروں میں جا کر پڑھو۔ یعنی مغرب کے دو نفل۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۴۸) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں ذکر الٰہی کیا جاتا ہے اور جس میں ذکر الٰہی نہیں کیا جاتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۴۹) حضرت عبداللہ بن سعدؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سی (نماز) افضل ہے؟ گھر میں نماز یا مسجد میں؟ فرمایا کیا تم دیکھتے نہیں کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے میں اپنے گھر میں نماز پڑھنے کو مسجد میں پڑھنے سے زیادہ پسند کرتا ہوں الا یہ کہ فرض نماز ہو (تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے مسجد میں پڑھنا چاہئے) اسے احمد نے روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے اور اس کے رجال (سند کے راوی) ثقہ ہیں۔

(۱۵۰) اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک صحابی سے مروی ہے میرا خیال ہے اس نے اسے مرفوع بیان کیا۔ اس نے بیان کیا آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا اس نماز پر جسے لوگ دیکھتے ہوں ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسے فرض نماز کو نفل نماز پر ہے۔ اسے بیہقی نے روایت کیا ہے منذری نے کہا اس روایت کی سند جید (عمدہ) ہے انشاء اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شب و روز میں بارہ رکعات پڑھنے کی ترغیب

(۱۵۱) ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ یعنی رملہ بنت ابی سفیان سے روایت ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ جو کوئی بندۂ مسلم ہر روز خالص اللہ کے لئے بارہ رکعات نفل پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے یا فرمایا کہ اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ اسے مسلم' ابوداؤد' نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ترمذی میں اتنا اضافہ ہے۔ ظہر (فرض) سے پہلے چار رکعتیں اور دو بعد میں اور دو رکعتیں مغرب کے فرض کے بعد اور دو عشاء کے (فرض) کے بعد اور دو رکعتیں فجر کی نماز (فرض) سے پہلے۔ ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں زیادہ بھی روایت کیا ہے اور حاکم نے بھی اسے بیان کیا اور کہا ہے کہ مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے البتہ انہوں نے اتنا اضافہ بھی نقل کیا ہے۔ دو رکعتیں عصر سے پہلے اور انہوں نے عشاء کے بعد کی دو رکعتوں کا ذکر نہیں کیا اور ایک روایت میں نسائی نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور اسے ابن ماجہ نے بھی نقل کیا ہے اور کہا ہے دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں میرا خیال ہے عصر سے پہلے اور ترمذی نے باقی سے موافقت کی ہے۔

(۱۵۲) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(۱۵۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) دنیا اور وما فیھا سے بہتر ہیں۔ اسے مسلم وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے یہ دونوں رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۱۵۴) حضرت ابو صالح سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظہر کی (فرض) نماز سے پہلے چار رکعات (سنتیں) صبح کی نماز تہجد کے برابر ہیں۔ اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۵۵) حضرت ابو ایوبؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز ظہر (کے فرض) سے قبل چار رکعات جن میں سلام نہ پھیرا گیا ہو کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اسے ابو داؤد اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے اور البانی نے حسن قرار دیا۔

(۱۵۶) حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا فرما رہے تھے جس کسی نے ظہر (فرائض) سے پہلے رکعات اور بعد میں چار رکعات کا اہتمام رکھا اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے حدیث حسن صحیح قرار دیا اور البانی نے اس کو حسن کہا ہے۔

(۱۵۷) حضرت ابو ایوبؓ انصاری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے وقت چار رکعات کا ہمیشہ اہتمام کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کون سی رکعات ہیں جن کا میں آپ کو ہمیشہ اہتمام کرتے دیکھتا ہوں؟ آپؐ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: زوال آفتاب کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں وہ بند نہیں کئے جاتے جب تک نماز ظہر ادا نہ کی جائے۔ میں پسند کرتا ہوں کہ ان اوقات میں میری نیکی آسمان کی جانب چڑھے۔ راوی کا قول ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ساری رکعات میں قرات کرتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا "ہاں۔" میں نے پھر عرض کیا: کیا ان میں سلام بھی پھیرتے ہیں۔ فرمایا: نہیں اسے احمد نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۵ حضرت عبداللہؓ بن عمر سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے عصر (کی فرض نماز سے پہلے) چار رکعتیں پڑھیں۔ اسے احمد' ابوداوٗد اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے حسن قرار دیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اس سے موافقت کی ہے۔

(۱ حضرت عبداللہ مزنی سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغرب (کے فرض) سے پہلے دو رکعتیں پڑھو۔ پھر تھوڑے وقفہ کے بعد فرمایا جو چاہے مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھے۔ یہ آپ نے اس اندیشہ کے پیش نظر فرمایا کہ لوگ (قبل فرض دو رکعت کو) سنت نہ بنالیں۔ اسے احمد' ابوداوٗد نے روایت کیا ہے اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے انہوں نے بتایا کہ ہم مدینہ میں تھے کہ نماز مغرب کے لئے موذن نے اذان دی۔ جلدی سے لوگ ستونوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف لپکے اور دو رکعتیں پڑھیں کہ ایک اجنبی مسافر مسجد میں داخل ہوا تو اس نے دو رکعتوں کو بکثرت لوگوں کو پڑھتے دیکھ کر سمجھا کہ نماز پڑھی جا چکی ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۴۱) حضرت عبداللہؓ بن زبیر سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر فرض نماز کی ادائیگی سے پہلے دو رکعت (نوافل) کی گنجائش ہے۔ اس روایت کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور طبرانی نے طبرانی کبیر میں اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۴۲) حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دو اذانوں کے مابین نماز ہے۔ اسے آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا اور تیسری مرتبہ فرمایا جس کا جی چاہے پڑھے۔ (متفق علیہ)

قیام اللیل کی ترغیب

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ان کے پہلو رات کے وقت بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ (عذاب) کے خوف اور (رحمت) کی امید کے ساتھ اپنے رب کو پکارتے ہیں اور جو کچھ بھی ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (راہ خدا) میں خرچ کرتے ہیں۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کیسا کیسا آنکھوں کی ٹھنڈک (کا سامان) ان کے لئے (خزانہ غیب) میں مخفی ہے۔ یہ ہے صلہ ان کے نیک اعمال کا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ بے شک متقی لوگ (اس دن) باغوں اور چشموں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے اور جو کچھ ان کا پروردگار ان کو دے گا (اسے لپک لپک کر لے رہے ہوں گے) یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے' عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ سے رات کو بہت کم سوتے تھے اور صبح سویرے استغفار کیا کرتے تھے اور ان کے اموال میں سائل اور محروم کا حق تھا۔

(۱۴ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا جب آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک و تعالٰی ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے۔ کون ہے جو مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دست سوال دراز کرے تو میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے بخشش کا طالب ہو تو میں اسے بخش دوں۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے۔ پھر وہ اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتا ہے: کون ہے جو اس کو قرض دیتا ہے جو نہ فقیر ہے اور نہ کسی پر ظلم کرے گا۔ صبح روشن ہونے تک ایسا ہی فرماتا رہتا ہے۔

(۱۴ حضرت عبادہؓ بن صامت سے مروی ہے۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان کیا کہ جو شخص تھوڑی دیر کے لئے رات کے وقت جاگا اور لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر الحمد للہ' سبحان اللہ ولا الہ الا اللہ' واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر اس کے ساتھ ہی اللھم اغفرلی کہا (اے اللہ مجھے بخش دے) یا دعا کی تو میں اس کی پکار و دعا قبول کروں گا۔ اگر اس نے وضو کر کے نماز بھی پڑھی تو اس کی نماز قبول ہو گی۔ بخاری نے اسے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵) حضرت عمر بن عبسہ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پروردگار رات کے آخری حصہ میں اپنے بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اب جو کوئی اس گھڑی میں ان میں شامل ہو سکتا ہے جو ذکر الٰہی کرتے ہیں تو اسے ان میں شامل ہونا چاہئے۔ اسے ترمذی نے روایت کر کے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ ذہبی اور ناصرالدین البانی نے حاکم سے موافقت کی ہے۔

(۱۶۶) حضرت سہلؓ بن سعد سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے اور کہا: اے محمدؐ! جتنی دیر چاہو زندہ رہو آخرکار موت ضرور ہے۔ جس کسی سے چاہو محبت کرو آخرکار اس سے تو جدا ہونے والا ہے۔ جو چاہو عمل کرو اس کی تمہیں جزا و سزا ضرور دی جائے گی۔ خوب جان لو کہ مومن کا شرف اس کے قیام اللیل میں ہے اور اس کی عزت لوگوں سے مستغنی ہونے میں ہے۔ اسے حاکم نے اور بیہقیؒ نے شعب الایمان میں روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

(۱۶۷) حضرت انسؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ لوگوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اہل ہیں۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ وہ کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: حاملین قرآن ہی اہل اللہ ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں۔ اسے احمد، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے روایت کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے صحیح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا ہے۔

(۱۶۸) حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد (رشک) کرنا جائز نہیں مگر دو چیزوں میں جائز ہے۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کی نعمت سے نوازا ہو اور وہ شب و روز اسے قائم کرنے میں مشغول رہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال سے سرفراز فرمایا ہو اور وہ اسے دن رات خرچ کرے۔ (مسلم نے روایت کیا)

(۱۶۹) حضرت عبداللہؓ بن سلام سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی دفعہ مدینہ تشریف لائے تو لوگ لپک کر آپ کی خدمت میں جمع ہو گئے۔ میں بھی ان لوگوں میں تھا جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے آپ کے روئے مبارک کی طرف ذرا غور کیا تو مجھ پر یہ واضح ہوا کہ یہ چہرہ جھوٹا چہرہ ہرگز نہیں ہے اور اس (موقع) پر سب سے پہلا کلام پاک جو آپ کی زبان اطہر سے سنا وہ یہ تھا کہ اے لوگو! السلام علیکم کو عام کرو اور کھانا کھلاؤ اور صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ تم جنت میں بسلامت داخل ہو جاؤ گے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابن ماجہ اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے یہ حدیث شیخین کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

(۱۷۰) حضرت جابرؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بے شک رات میں ایک ایسی ساعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جس میں کوئی بندۂ مسلم اللہ تعالیٰ سے خیر و برکت طلب کرتا ہے جس کا تعلق دنیا اور آخرت کے معاملہ سے ہو تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا فرما دیتا ہے اور یہ ہر رات ہوتا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نماز' نماز داؤد ہے اور سب سے زیادہ محبوب روزہ' صوم داؤد ہے۔ وہ نصف شب سوتے اور ایک تہائی رات قیام فرماتے اور رات کا چھٹا حصہ سوتے اور ایک روز روزہ رکھتے اور ایک روز افطار کرتے۔ (متفق علیہ)

(۱۷۲) حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی رات کو اٹھے اور نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ مسواک کرے اس لئے کہ جب تمہارا کوئی اپنی نماز میں قرآن پڑھتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ قرآن پڑھنے والے کے منہ پر رکھ دیتا ہے۔ اب اس کے منہ سے جو کچھ بھی نکلتا ہے وہ فرشتہ کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسے بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۷۳) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے اور ساتھ اپنی اہلیہ کو بھی نماز پڑھنے کے لئے بیدار کر لیتا ہے۔ اگر اہلیہ اٹھنے سے تساہل برتے اور انکار کرے تو وہ اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اللہ تعالیٰ اس خاتون پر بھی رحم فرمائے جو رات کو نماز پڑھنے کے لئے اٹھے۔ خود نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی اٹھائے۔ اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اٹھنے سے انکار کرے تو وہ اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اسے ابوداؤد' نسائی' ابن ماجہ اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور حاکم نے روایت کر کے کہا کہ یہ مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۷۴) حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک شخص رات کے وقت اپنی اہلیہ کو بیدار کرے اور دونوں مل کر نماز (تہجد) پڑھیں یا دو رکعت ہی اجتماعی طور پر پڑھیں تو ان کا نام ذاکرین کے زمرہ میں لکھا جائے گا۔ اسے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور ذھبی اور نووی اور عراقی اور البانی سب نے اسے صحیح کہا ہے۔

(۱۷۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک ایسا خوبصورت بالاخانہ ہے جس کے باطن سے اس کا ظاہر نمایاں ہوتا ہے اور ظاہر سے باطن نمایاں ہوتا ہے۔ حضرت ابومالک اشعریؓ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ یہ کس کے لئے ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ اس شخص کی ملکیت ہے جس نے عمدہ بات کی' کھانا کھلایا اور شب حالت قیام میں گزاری جبکہ دوسرے لوگ سو رہے ہوں۔ اسے احمد نے مسند احمد میں اور طبرانی نے طبرانی کبیر میں اور حاکم نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے اور حاکم نے کہا ہے کہ مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔ اور امام ذہبی نے حاکم سے موافقت کی ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶) اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس شخص نے دس آیات کے ساتھ قیام کیا اس کا نام **غافلین** میں نہیں لکھا گیا۔ اور جس نے سو آیات کے ساتھ قیام کیا وہ قانتین کے زمرہ میں لکھا گیا اور جس نے ہزار آیات کے ساتھ قیام کیا۔ وہ ان لوگوں میں لکھا گیا جو خزانہ جمع کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسے ابوداؤد اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح کیا ہے۔

(۱۷۷) حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کے والد محترم حضرت عمرؓ جتنی اللہ نے توفیق دی ہوتی رات کو نماز پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ رات کا آخری حصہ آ جاتا تو اپنی اہلیہ اور بچوں کو بیدار کرتے اور ان سے فرماتے نماز کا خیال رکھو۔ نماز کا اہتمام کرو اور ساتھ ہی قرآن مجید کی آیت **و امر اھدک بالصلاۃ واصطبر علیھا لانسئک رزقا نحن نرزقک والعاقبتہ للتقوی** اسے مالک نے اپنی موطا میں روایت کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساری رات کی خواب غفلت

(۱۷۸) حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک ساری رات سو کر گزارتا۔ آپؐ نے فرمایا وہ ایسا شخص ہے جس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا۔ یا آپؐ نے فرمایا کہ اس کے ایک کان میں۔ (متفق علیہ)۔

(۱۷۹) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نہایت سخت طبیعت اور اجڈ خصلت اور بازاروں میں زور سے چلانے والے آدمی کو ناپسند کرتا ہے۔ ایک ایسا آدمی رات کو مردہ لاش اور دن کو گدھا ثابت ہوتا ہے۔ دنیا کے معاملات کو تو خوب جاننے والا اور آخرت کے معاملہ سے جاہل و نادان۔ اسے ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

نماز ضحیٰ (چاشت) کی ترغیب

(۱۸۰) حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں ہر ایک کے عضو پر جب وہ صبح کرتا ہے' صدقہ ہے۔ پس ہر تسبیح (سبحان اللہ) کہنا صدقہ ہے اور ہر تحمید (الحمدللہ کہنا) صدقہ ہے اور تہلیل (اللہ اکبر کہنا) صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور امر بالمعروف (بھلائی کا حکم دینا) صدقہ ہے اور نہی عن المنکر (برے کام سے روکنا) صدقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ان سب سے صرف دو رکعتیں کفایت کر جائیں گی یعنی ضحیٰ (چاشت) کے وقت دو رکعتیں پڑھے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۸۱) حضرت ابوالدرداءؓ اور حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حوالہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔ اے آدم زادے میرے شروع دن میں چار رکعتیں پڑھ لے۔ دن کے آخری حصہ میں تیرے لئے کافی ہوں گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۸۲) حضرت ابوہریرۃؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز چاشت کی بجز اوابین (بار بار رجوع کرنے والے) کے کوئی محافظت نہیں کرتا' ساتھ ہی ارشاد فرمایا یہ اوابین کی نماز ہے۔ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

صلاۃ توبہ کی ترغیب

(۱۸۳) حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کوئی ایسا شخص نہیں جس نے گناہ کا ارتکاب نہ کیا ہو' پھر وہ کھڑا ہوتا ہے اور وضو کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے استغفار کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ پھر بطور استشہاد قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی۔ **والذین اذا فعلوا**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاحشته او ظلموا انفسهم ذکروا اللہ الی اخر الایتہ ۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے اور ابوداؤد' نسائی اور ابن ماجہ نے بھی روایت کیا ہے۔ اس کی سند حسن ہے۔

نماز استخارہ کی ترغیب

(۱۸۴) حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم تمام معاملات میں اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی سورۃ کی تعلیم اور فرماتے کہ جب کوئی تمہارا کسی کام کا قصد و ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر اسے یوں کہنا چاہیئے۔ اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بہتری طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل و انعام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو ہر کام کی قدرت رکھتا ہے اور میں (بذات خود کسی کام) کی قدرت نہیں رکھتا اور تو سب کچھ جانتا ہے۔ میں (بذات خود) کچھ نہیں جانتا اور تو ہی تمام پوشیدہ باتوں کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے' دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے' یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں بہتر ہے تو' تو اس کو میرے لئے مقدر فرما دے اور آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت بھی عطا فرما دے اور اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام میرے دین کے اعتبار سے' دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتبار سے' میرے حق میں بہتر نہیں ہے تو' تو اس کام کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور جہاں بھی (جس کام میں بھی میرے لے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرما دے اور پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

نماز جمعہ کی ترغیب اور اس کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے روز نماز کے لئے اذان دی جائے تو ذکر اللہ کی طرف لپک (دوڑ) کر جاؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو۔ توقع ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

(۱۸۵) حضرت حفصہؓ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بالغ مرد پر جمعہ کے لئے چلنا واجب ہے۔ اسے نسائی نے روایت کیا اور ناصر الدین البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۸۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح کیا۔ پھر جمعہ کے لئے آیا اور غور سے خطبہ سماعت کیا اور خاموش رہا تو اس کے وہ گناہ جو ان دونوں جمعوں کے مابین ہوئے تھے بخش دیئے گئے اور تین دن تک مزید اضافہ اور جس نے (دوران خطبہ میں) کنکریوں کو (بلا ضرورت) چھوا اس نے لغو کام کیا۔

انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ (فرض) نمازیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک کے مابین جو گناہ سرزد ہوئے ہیں انہیں یہ مٹا دینے والے ہیں بشرطیکہ کبائر سے اجتناب کیا گیا ہو۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۸۷) حضرت یزید بن ابی مریمؒ سے مروی ہے۔ میں جب جمعہ کے لئے چلا جا رہا تھا تو راستے میں میری ملاقات عبایہ بن رفاعہ سے ہوئی۔ اس نے کہا: خوش ہو جاؤ کہ تمہارے یہ قدم جو جمعہ کے لئے اٹھ رہے ہیں راہ خدا میں شمار ہیں۔ میں نے ابو عبسؓ سے سنا ہے وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے قدم راہ خدا میں غبار آلود ہوئے۔ وہ تو آتش جہنم پر حرام ہیں۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس حدیث حسن صحیح کیا ہے اور بخاری نے بھی اسے روایت کیا کہ اس کے نزدیک عبارت یوں ہے کہ عبایتہ نے کہا کہ میں جمعہ کی نماز کے لئے جا رہا تھا کہ راستہ میں مجھے ابو عبسؓ نے پالیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ فرماتے تھے کہ جس شخص کے دونوں قدم راہ خدا میں غبار آلود ہوئے' اللہ نے اسے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ کسی بندۂ مومن کے قدم راہ خدا میں غبار آلود ہوں۔ پھر اسے آگ چھو جائے۔ بخاری کے نزدیک عبایتہ کا قول یزید کے لئے نہیں ہے۔

(۱۸۸) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ایام (دنوں) کو ان کی اپنی ہیئت پر اٹھائے گا۔ جمعہ کے روز کو ترو تازہ اور اپنے پڑھنے والوں کے لئے ضیا پاش بنا دے گا۔ وہ سب اس کے ارد گرد اکٹھے ہو جائیں گے۔ جس طرح دلہن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ارد گرد اکٹھے ہوتے ہیں۔ جمعہ ان کے لئے روشنی کرے گا وہ اس کی روشنی میں چلیں گے۔ ان کے رنگ سفیدی میں برف کی طرح ہوں گے۔ ان کی خوشبو کستوری کی طرح پھیل رہی ہو گی۔ وہ کافور کے پہاڑوں میں گھس رہے ہوں گے۔ جن میں جن وانس دونوں اس کی طرف مارے تعجب کے اس طرح دیکھیں گے کہ سر نیچے نہ جھکائیں گے حتیٰ کہ اہل جمعہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ طالب ثواب موذنوں کے علاوہ کوئی اور ان سے نہیں مل سکے گا۔ اسے طبرانی نے کبیر میں بیان کیا۔ حاکم نے بھی روایت کیا اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۸۹) حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ان سے کسی آدمی نے جمعہ کے روز غسل کرنے کے متعلق دریافت کیا آیا وہ واجب ہے؟ ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ نہیں میں تمہیں ابھی غسل جمعہ کی ابتداء کے بارے میں بھی بتاتا ہوں۔ کہ (اس زمانہ) میں لوگ حاجت مند تھے اور وہ اون کا لباس زیب تن کرتے تھے اور اپنے کھجور کے پیڑوں کو اپنے کندھوں اور پشت پر پانی اٹھا کر لاتے اور سیراب کرتے تھے اور اس زمانے میں مسجد نبویؐ تنگ تھی۔ چھت نیچی تھی۔ صف بندی کے دوران میں لوگوں کے لباس سے تعفن پیدا ہو کر پھیل جاتا اور پسینہ بھی آ جاتا نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر چھوٹا سا تھا اس کی صرف تین سیڑھیاں تھیں۔ اون میں ملبوس ہونے کی وجہ سے لوگ پسینہ میں ڈوب جاتے تو ان سے متعفن ہوا پھیل جاتی۔ جس سے ایک دوسرے نمازی کو اذیت ہوتی یہاں تک کہ ان کی بدبودار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی پہنچ جاتی۔ آپؐ منبر پر ہی تھے کہ آپؐ نے فرمایا لوگو! جب تم نماز جمعہ کے لئے آؤ تو غسل کر لیا کرو اور تمہارے پاس جو اچھی خوشبو ہو اسے اپنے کپڑوں اور جسم پر مل لیا کرو اگر کسی کے پاس یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود ہو۔ اسے احمد نے روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح کے رجال کی طرح ہیں۔ مسند احمد پر تعلیقات میں احمد شاکر نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور حاکم نے بھی اسے روایت کیا ہے اور صحیح کہا اور ذہبی نے اس سے موافقت کی ہے۔

(۱۹۰) حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز غسل کرنا ہر بالغ مرد پر واجب ہے اور مسواک بھی۔ اور جو خوشبو میسر ہو اسے استعمال کرے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۹۱) حضرت سلمانؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز جو آدمی غسل کرتا ہے اور حد استطاعت تک طہارت کرتا ہے اور بالوں میں تیل لگاتا ہے اور گھر میں موجود خوشبو استعمال کرتا ہے پھر گھر سے نکل کر مسجد کی جانب جاتا ہے اور دو آدمیوں مابین تفریق پیدا نہیں کرتا پھر جتنی اس کی قسمت میں مقدر ہوتا ہے نماز پڑھتا ہے پھر خاموش ہو کر جب امام خطبہ دیتا ہے' سنتا ہے تو ایسے شخص کے اس جمعہ سے لے کر آئندہ جمعہ کے مابین کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

جمعہ کی دونوں اذانوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا بدعت ہے

(۱۹۲) حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ وہ جمعہ کی نماز سے پہلے ذرا لمبی نماز پڑھتے تھے اور نماز جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نووی اور عراقی اور ابن ملقنؒ نے صحیح قرار دیا ہے۔

اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے کہا ہے جہاں تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق ہے تو وہ تو اذان جمعہ کے بعد نماز جمعہ سے پہلے کچھ بھی نہیں پڑھتے تھے۔ کسی نے بھی آپ سے نقل نہیں کیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں اذان اس وقت کہی جاتی تھی جب آپ منبر پر رونق افروز ہوتے تھے اور بلالؓ اذان دیتے تھے۔ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے ارشاد فرماتے تھے۔ پھر بلالؓ اقامت کہتے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ اس اذان کے بعد یہ ممکن ہی نہ تھا کہ آپؐ خود یا آپ کے ساتھ نماز پڑھنے والے مسلمانوں میں سے کوئی نماز پڑھ سکتا اور آپ سے کسی نے بھی یہ نقل نہیں کیا کہ بروز جمعہ مسجد کی طرف نکلنے سے پہلے اپنے گھر میں کوئی نماز پڑھتے اور نہ آپؐ نے اپنے ارشاد کے ذریعہ سے پہلے کوئی نماز مقرر فرمائی بلکہ آپ کے ارشاد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب کوئی جمعہ کے روز مسجد میں آئے تو اسے نماز پڑھنے کی ترغیب دیتے نہ کہ کچھ مقرر فرماتے۔ جیسا کہ ارشاد نبوی ہے جو شخص علی الصبح اٹھا اور جلدی سے چل کر پیدل آیا' سوار نہ ہوا اور جو اس کے مقدر میں لکھی تھی وہ نماز پڑھی۔ یہ تو صحابہ سے منقول و ماثور ہے کہ جب یہ حضرات مسجد میں جمعہ کے روز آتے تو جب داخل ہوتے اس وقت جتنی نماز آسانی سے پڑھ سکتے' پڑھتے۔ ان میں کوئی دس رکعتیں پڑھتا اور کوئی بارہ رکعات اور کوئی صرف آٹھ رکعتیں پڑھتا اور کوئی ان سے کم پڑھتا۔ لہٰذا جمہور ائمہ اس پر متفق ہیں کہ جمعہ سے قبل تعداد مقررہ کے ساتھ کوئی چیز بحیثیت سنت رسولؐ ثابت نہیں کیونکہ سنت نام کی چیز تو ارشاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یا آپ کے فعل سے ہی ثابت ہوتی ہے اور اس بارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نہ آپ ؐ کا کوئی فعل ثابت ہے اور نہ قول۔

(۱۹۳) حضرت عبداللہ بن عمرو العاص ؓ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غسل کرایا اور خود بھی غسل کیا اور قریب ہوا اور صبح سویرے مسجد گیا' امام کے قریب بیٹھا اور غور سے خطبہ سنا۔ اس کے لئے ہر قدم' جو اس کے مسجد کی طرف جانے کے لئے اٹھا' کے بدلہ میں سال بھر کے قیام اور صیام کا ثواب ہے۔ اسے احمد نے روایت کیا اور منذری اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح کے رجال کی مانند ہیں اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۹۴) حضرت ابوہریرۃ ؓ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر دن جس میں آفتاب نمودار ہو' جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز تخلیق آدم ہوئی اور اسی روز آسمان سے زمین کی طرف اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول کی گئی اور اسی دن ان کی وفات ہوئی اور قیامت بھی اسی روز قائم ہو گی۔ جن و انس کے علاوہ ہر چوپایہ جمعہ کے روز چیختا ہے۔ جب صبح کرتا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا ہے اس خوف کے پیش نظر کہ قیامت قائم نہ ہو جائے اور اس میں ایک ایسی گھڑی بھی ہے جس کو بندۂ مسلمان پالے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت و حاجت کا سوال کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتا ہے۔ اسے احمد اور ابوداؤد نے' ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے اور ناصرالدین البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(۱۹۵) حضرت انس ؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا جمعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا۔ اسے لے کر جبریل ؑ آئے۔ ان کی ہتھیلی پر سفید آئینے کی طرح چمک رہا تھا۔ اس کے وسط میں سیاہ نقطہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبریلؑ سے پوچھا: جبریلؑ یہ کیا ہے؟ کہا یہ جمعہ ہے۔ تیرا پروردگار تیرے سامنے پیش فرماتا ہے تاکہ تیرے لئے اور بعد میں آنے والی تیری امت کے لئے عید ہو۔ اور اس میں تمہارے لئے خیرو بھلائی ہے۔ تم پہلے ہو گے اور یہود و نصاریٰ تیرے بعد ہوں گے۔ اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ کوئی اس میں اپنے رب سے بھلائی و خیر مانگتا ہے جو اس کی قسمت میں لکھی ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتا ہے اور برائی سے پناہ مانگتا ہے تو اس سے دفع کر دی جاتی جو اس سے کہیں بڑی ہوتی ہے اور ہم قیامت کے روز مزید کی استدعا کریں گے۔

اسے طبرانی نے طبرانی اوسط میں نقل کیا ہے۔ عمدہ سند کے ساتھ اور اس کے کے رجال کو ہیثمی نے ثقہ قرار دیا ہے۔

(۱۹۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا اس میں ایک ایسی ساعت ہے کہ بندۂ مسلم اس سے موافقت نہیں کرتا اس حالت میں کہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے مانگ رہا ہو مگر اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتا ہے اور آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کے تھوڑے ہونے کی جانب اشارہ فرمایا۔

(۱۹۷) حضرت عبداللہ بن سلام سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبکہ بیٹھے ہوئے تھے۔ پوچھا کہ ہم کتاب میں پاتے ہیں کہ جمعہ کے روز ایک ایسی ساعت ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے ایک مومن اس کو پالے پھر اللہ تعالیٰ سے اس میں کچھ مانگے مگر اللہ تعالیٰ اس کی حاجت و ضرورت کو پورا فرما دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یا کچھ گھڑی" میں نے پھر عرض کیا۔ سچ فرمایا آپؐ نے۔ او بعض ساعۃ فرما کر میں نے عرض کیا وہ کون سی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھڑی ہے؟ فرمایا دن کی آخری ساعات (گھڑیاں) ہیں۔ میں نے پوچھا وہ نماز کی گھڑی تو نہیں، ارشاد فرمایا "ہاں (وہی ہے) بے شک بندہ جب نماز پڑھتا ہے پھر بیٹھ رہتا ہے تو اسے ماسوا نماز کے اور کون سی چیز انتظار نماز میں بٹھاتی ہے؟ یہ انتظار بذات خود نماز میں شمار ہوتا ہے۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور منذری نے کہا ہے اس کی سند صحیح کی شرط کے مطابق ہے۔

جمعہ کے روز مسجد میں جلدی آنے کی ترغیب

(۱۹۸) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے روز غسل جنابت کیا پھر پہلی ساعت میں مسجد کی جانب چلا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا گویا اس نے اونٹ قربان کیا اور جو دوسری گھڑی میں مسجد میں گیا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا گویا اس نے گائے قربان کی اور جو تیسری ساعت میں مسجد گیا تو اس کو سینگوں والا مینڈھا قربان کرنے جتنا ثواب ملے گا اور جو چوتھی گھڑی میں مسجد گیا تو اسے اتنا ثواب ملے گا گویا اس نے مرغی قربان کی اور جو پانچویں گھڑی میں مسجد گیا اسے اتنا ثواب ملے گا گویا اس نے انڈا خیرات کیا۔ پس جب امام خطبہ کے لئے اپنے حجرے سے نکلتا ہے تو اس وقت ملائکہ آ حاضر ہوتے ہیں۔ جمعہ کے روز فرشتے مسجد کے دروازے پر آ کھڑے ہوتے ہیں۔ پہلے آنے والے کو پہلے نمبر پر درج کرتے ہیں اور جمعہ کے لئے جلدی صبح سویرے آنے والے اس آدمی کی طرح ہوتا ہے جو اونٹ کی قربانی کرے۔ پھر دوسرے نمبر پر آنے والا گائے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ پھر مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح پھر مرغی کی قربانی دینے والے کی طرح پھر انڈا خیرات کرنے والے

04877

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرح جب امام خطبہ کے لئے نکلتا ہے تو ملائکہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سننا شروع کر دیتے ہیں۔ (متفق علیہ)

شب جمعہ کو خاص طور پر قیام اللیل کے لئے اور یوم جمعہ کو بطور خاص روزہ کے لئے مخصوص کرنے کی ممانعت

(۱۹۹) حضرت ابو ہریرۃؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسری راتوں کے مقابلہ میں صرف جمعہ کی رات کو قیام اللیل کے لئے مخصوص نہ کرو اور (اسی طرح) دوسرے ایام کے مقابلہ میں جمعہ کے روز کو روزے کے لئے مخصوص نہ کرو۔ البتہ اگر جمعہ ایسے روزے کے دن آجائے جو تم میں سے کوئی اس روز روزہ رکھتا تھا تو اسے رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام کے خطبہ کے دوران میں کلام کی ممانعت

(۲۰۰) حضرت ابو ہریرۃؓ سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے (اے مخاطب) جمعہ کے روز اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش رہ جبکہ خطیب خطبہ دے رہا ہو تو' تو نے بڑا لغو اور بیہودہ کام کیا۔ بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بغیر عذر (شرعی) کے ترک جمعہ کی وعید

(۲۰۱) حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، میں نے ارادہ کیا کہ کسی مرد کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں جو گھروں میں بیٹھے جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۲۰۲) حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے منبر کی لکڑیوں پر فرماتے سنا "یا تو لوگ نماز جمعہ کو چھوڑنے سے باز آ جائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین، کے زمرہ میں شمار ہوں گے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۲۰۳) حضرت ابوالجعد ضمریؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین جمعہ (مسلسل) ان کو ہلکا اور حقیر سمجھتے ہوئے ترک کردے اللہ تعالیٰ نے اس کے قلب پر مہر لگا دی۔ اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ترمذی نے اسے حسن قرار دیا ہے اور ابن ماجہ نے بھی روایت کیا ہے۔ علاوہ ازیں ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا اور حاکم نے روایت کر کے کہا کہ یہ روایت مسلم کی مقرر کردہ شرط کے مطابق ہے اور ابن خزیمہ کی ایک روایت میں ہے۔ جس نے بغیر عذر (شرعی) کے تین جمعہ پے در پے چھوڑ دیئے وہ منافق ہے۔

(۲۰۴) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ میل دو میل کے فاصلہ پر بکریوں کا ریوڑ پال کر رکھے پھر وہاں چارہ کا حصول مشکل ہو جائے تو وہاں سے اسے اٹھا کر کہیں دوسری جگہ چلا جائے۔ پھر جمعہ کا روز آئے اور وہ جمعہ میں حاضر نہ ہو۔ پھر اگلا جمعہ آئے اور وہ اس میں بھی حاضر نہ ہو یہاں تک کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جائے گی۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا اور ناصر الدین البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

خطبہ جمعہ کو مختصر اور نماز کو لمبا کرنے کی ترغیب

(۲۰۵) حضرت ابو وائلؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں عمارؓ نے خطبہ دیا۔ مختصر و جامع اور نہایت بلیغ۔ جب وہ منبر سے نیچے اترے تو ہم نے کہا اے ابو الیقظان! آپ نے آج بڑا بلیغ اور مختصر مگر جامع خطبہ دیا ہے۔ کاش کہ آپ سانس لے لیتے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے۔ فرماتے تھے: آدمی کی نماز کو لمبا کرنا اور خطبہ کا اختصار اس کے دانش مندو فقیہ ہونے کی علامت ہے۔ لہٰذا نماز طویل پڑھا کرو اور خطبہ مختصر دیا کرو۔ بے شک بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۲۰۶) حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا ہے۔ بے شک تم ایسے دور میں ہو کہ اس میں خطیب کم ہیں اور علماء کثیر ہیں۔ وہ نمازیں لمبی پڑھتے ہیں اور خطبہ مختصر کرتے ہیں اور عنقریب تم پر ایسا دور آنے والا ہے کہ اس میں خطیب کثرت سے ہوں گے اور علماء قلیل وہ خطبے لمبے لمبے دیں گے اور نمازیں مختصر پڑھیں گے۔ اسے طبرانی نے طبرانی کبیر میں روایت کیا ہے۔ اور ہیثمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے۔ میں کہتا ہوں عبداللہ بن مسعود نے بالکل سچ کہا ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الحکیم۔

(۲۰۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ لوگوں میں سب سے پہلا آدمی قیامت کے روز جس کا فیصلہ کیا جائے گا وہ آدمی ہو گا جس نے جام شہادت نوش کیا ہو گا اسے لایا جائے گا (عدالت الہٰی میں) اور اسے اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا اور وہ اعتراف کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا ان میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں تیرے راستہ میں لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا۔ تو نے لڑائی تو محض اس لئے کی تھی کہ تجھے کہا جائے کہ بڑا جری اور بہادر آدمی ہے اور وہ دنیا میں تجھے کہا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ ایک اور آدمی لایا جائے گا جس نے علم سکھایا اور سیکھا ہو گا اور قران مجید پڑھا ہو گا' اسے لایا جائے گا (عدالت الہٰی میں) اسے بھی اللہ اپنی نعمتوں اور انعامات کا اعتراف کروائے گا اور پوچھے گا کہ تو نے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے علم سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا پڑھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو نے تو علم اس لئے حاصل کیا کہ کہا جائے وہ بڑا قاری ہے۔ چنانچہ دنیا میں وہ تجھے کہا گیا۔ پھر اس کے بارے میں بھی حکم دیا جائے گا اور منہ کے بل گھسیٹ کر آتش جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور ایک آدمی لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے مال فراخی سے نوازا ہو گا۔ ہر قسم کے مال دیئے ہوں گے اسے لایا جائے اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا اور وہ اعتراف کرے گا۔ پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھے گا کہ تو نے ان میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا کہ کوئی راستہ جہاں خرچ کرنا تجھے پسند تھا میں نے نہیں چھوڑا مگر اس میں صرف تیری رضاجوئی کے لئے خرچ کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے۔ تو نے تو یہ عمل اس لئے کیا تھا کہ کہا جائے وہ بڑا سخی ہے۔ پس دنیا میں وہ تجھے کہا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

04877

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ